عبرانیوں، چوتھا باب

HEBREWS, CHAPTER FOUR

......پس ہم اپنے مبارک خُداوند کے بارے میں اور زیادہ جانیں۔ اور ہمارا- ہمارا یہاں اکٹھے ہونے کا یہی مقصد ہے، اور اِسی مقصد کیلئے یہاں آئے ہے، اور، پھر، خُدا کے بیمار بچوں کیلئے دُعا بھی کرنی ہے۔ اور آج صبح کلام کے- کے وسیلے ہم نے بہت زیادہ برکت پائی تھی۔

(2) ہم کوشش کر رہے ہیں، کہ عبادت کے وقت اسے لیں، اور ایک حصہ...... میں اب تقریباً دو ہفتوں سے، عبرانیوں کی کتاب کے بارے، میں سکھا رہا ہوں۔ اور اب، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو ہم اِسے بدھ کی رات تک جاری رکھیں گے، پھر اتوار کی صبح، اور اتوار کی رات تک، یہ سلسلہ جاری رہے گا، اور میں اُس وقت تک یہاں ہوں۔ اور جب تک بیداری کی کوئی میٹنگ نہیں آتی، بلکہ یہ بیداری ہے، کیونکہ کئی راتوں سے ہماری عبادت کا سلسلہ جاری ہے۔ اور ہم بہت، زیادہ خوش ہیں کہ ہم مختلف شہروں سے آئے ہوئے اپنے اچھے دوستوں سے مل رہے ہیں، اور یہاں فالزسٹیز کے اردگرد ہیں۔ اور اگر- اگر ہمیں ملتوی یا کچھ اور کرنا پڑا، تو شاید، جلد ہی، خُداوند ہماری راہنمائی کرے...... اور ہوسکتا ہے کہ ہمارے پاس مزید کچھ راتیں ہوں، شاید، کچھ عرصے بعد، جم خانہ میں یا کسی اور جگہ پر انہیں گزاریں، اور لگتا ہے خُداوند اُس جگہ کی طرف ہماری راہنمائی کریگا، جس جگہ پر ہم اپنے لوگوں کو اکٹھا کرسکیں۔

اور ہم نے دیکھا لوگ آرہے تھے، اور یہ کہتے ہوئے، واپس جا رہے تھے، ''یہاں مزید جگہ- جگہ نہیں ہے۔'' کیونکہ، ٹیبرنیکل بہت چھوٹا ہے۔ اور یہاں کم، لوگوں کے بیٹھنے کی جگہ ہے، لیکن ہم بہت زیادہ خوش ہیں کہ آپ یہاں آنے کی تمنا کرتے ہیں اور گرمی میں بیٹھ کر، خُداوند کا کلام سننا چاہتے ہیں۔ اور ہم دُعا کر رہے ہیں کہ خُدا آپ کو بے حد، اور کثرت سے برکت دے اور آپ کی مدد کرے۔

(3) اور اب، آج رات، ہم چاہتے ہیں کہ، ہم چوتھا باب شروع کریں-...... کتنے لوگ آج صبح

یہاں پر تھے؟ ذرا اپنے ہاتھ دِکھائیں۔اوہ، عملی طور پر آپ سب تھے، اچھی بات ہے۔اور اب ہم، عبرانیوں کی کتاب کا چوتھا باب، شروع کرنے لگے ہیں۔اوہ، یہ کیسی حیران کن کتاب ہے! کیا آپ اِس سے لطف اندوز ہو رہے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اور یہاں کلام کا کلام سے موازنہ کیا جا رہا ہے۔

(4) اور پولُس، اِس سے پہلے کہ اپنے تجربے کی گواہی دیتا، وہ پہلے عرب میں چلا گیا تا کہ دیکھے، کہ جو اُسے ملا ہے وہ کلام کے مطابق درست ہے یا نہیں۔ میں اِسے پسند کرتا ہوں۔اور آج صبح کے پیغام میں، ہم نے دیکھا، اور آج صبح کے پیغام میں ہم نے جانا، کہ مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ پولُس نے دیکھا یہ وہی آگ کا ستون ہے جس نے بنی اسرائیل کی راہنمائی کی تھی، اور یہی اُس کو دمشق کی راہ پر ملا۔ہم دیکھتے ہیں یہ وہی آگ کا ستون تھا، جس نے بیابان میں وعدے کی سرزمین تک، بنی اسرائیل کی راہنمائی کی تھی، وہی پولُس کو دمشق کی راہ پر ملا تھا، اور اپنے آپ کو''یسُوع کہا تھا۔''

(5) پھر ہم یسُوع مسیح کی حقیقی اعلیٰ ترین الوہیت کو دیکھتے ہیں۔ یہ ساری کتاب یسُوع مسیح کا مکاشفہ ہے۔اور یہاں وہ آتا ہے، ہم دیکھتے ہیں،''اگلے زمانہ میں، خُدا نے باپ دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے؛ اِس زمانے کے آخر میں اپنے بیٹے، یسُوع مسیح کی معرفت کلام کیا، اور اُس نے خود کو ظاہر کر دیا۔'' اور پیدائش کی کتاب سے لیکر مکاشفہ کی کتاب تک، خُداوند یسُوع کے ایک مستقل دائمی مکاشفہ کے علاوہ، اور کچھ بھی نہیں ہے۔

(6) اور ہم دیکھتے ہیں یہ وہی تھا جو جلتی ہوئی جھاڑی میں تھا۔اور ہم دیکھتے ہیں یہ وہی تھا جو خُدا کے ساتھ بنائے عالم سے پیشتر تھا۔اور ہم دیکھتے ہیں، نئے عہد نامے میں، وہ خُدا اور انسان، باہم اکٹھا تھا۔اور جب اُس نے نئے عہد نامے کو چھوڑا، تا کہ آسمان پر جائے، تو اُس نے کہا،''میں خُدا کے پاس سے آیا، اور خُدا کے پاس واپس جاتا ہوں۔''

(7) اور پھر جب پولُس اُس سے ملا، تو وہ اُسی حالت میں تھا جس میں اُس نے بنی اسرائیل کی راہنمائی کی تھی، یعنی آگ کے ستون کی صورت میں تھا۔اور پولُس نے اُسکے چہرے کی جانب، بغیر تبدیل ہوئے دیکھا تھا، اور اِس کی وجہ سے اُسکی آنکھوں میں آخری دنوں تک تکلیف رہی۔ وہ اندھا

ہو گیا تھا، اور کئی دنوں تک وہ کچھ نہیں دیکھ پایا تھا۔ اور اُسے اُس کوچہ میں پہنچایا گیا جو سیدھا کہلاتا تھا۔

(8) اور وہاں خُدا کا ایک نبی تھا جس سے اُس نے کلام کیا تھا، اور اُس کا نام حننیاہ تھا، اور وہ، ایک رویا کے ذریعے اندر آیا، اور اپنے ہاتھ پولُس پر رکھے، اور کہا، ''اے بھائی ساول، اپنی بینائی پا۔''

(9) اور ہم دیکھتے ہیں، کہ پھر، وہی پاک رُوح، وہی خُداوند یسُوع، پطرس کے پاس ایک روشنی کی صورت میں آیا اور اُسے قید خانہ سے رہائی دلائی۔

(10) اور ہم دیکھتے ہیں وہی خُداوند یسُوع، اِن دنوں میں، اُسی آگ کے ستون (یعنی روشنی میں موجود ہے) جو اپنے لوگوں کی (یعنی اپنی کلیسیا کی) راہنمائی کر رہا ہے، وہی کام کر رہا ہے، اور اُسی طرح کی رویائیں دے رہا ہے؛ اور رویا کے ذریعے، اندر آ کر لوگوں پر ہاتھ رکھ رہا ہے۔ خُداوند یسُوع نے، پچھلے اتوار کی صبح گھر پر مجھ سے ملاقات کی، اور کہا ایک آدمی آ رہا ہے، اُسکا کالا سر، سفید ہو رہا ہے۔ وہ ایک یونانی تھا۔ اور اُس کی بیوی درمیانی عمر کی ہے، اور وہ مذبح پر رو رہی ہوگی۔

(11) اُن میں سے کسی نے یہ بتایا، کیونکہ وہ جانتا تھا کیا مسلہ ہے۔ وہ لنگڑا تھا، اور- اور دماغی توازن جا چکا تھا۔ یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں یا اعضا کو بھی قابو میں نہیں رکھ سکتا تھا۔ اور وہ اندھا بھی تھا۔ اور اِس کا دوہرا ثبوت لینے کیلئے: پہلے، میرے پاس بیماروں میں سے دُعا کیلئے ایک خاتون آئی، پھر مڑ کر پیچھے چلی گئی اور بھائی ٹام دُعا کرنے کیلئے آیا۔ اور ہم، بیٹھے ہوئے، اِس کو ہوتا ہوا دیکھ رہے تھے۔ اور پھر میں نیچے گیا اور بیماروں کیلئے دُعا کی، اور واپس آ گیا۔ اور پھر وہ، بالکل رویا کے مطابق آئی، اور میرا بازو پکڑ کر رونا شروع کر دیا، اور کہا ڈاکٹر ایکرمین نے اُنہیں یہاں بھیجا ہے۔ اور ڈاکٹر ایکرمین میرا جگری دوست ہے، اور کیتھولک ہے۔ اُس کا لڑکا سینٹ مین راڈ کی ایک- ایک خانقاہ میں پریسٹ ہے، جو انڈیانا میں ہے۔ اور یہ آدمی جیسپر شہر سے تھا۔ اور خُداوند نے اُس آدمی کو، اُس کرسی سے شفا دی۔ وہ اُٹھ کر چلنے لگ گیا۔ وہ بالکل ٹھیک طریقے سے دیکھنے لگ گیا جیسے کوئی اور دیکھ سکتا ہے۔ اور وہ مکمل طور پر نارمل حالت میں، عمارت سے چل کر گیا۔ اور یہ سب کچھ ایک رویا کے وسیلے ہوا!

(12) ''بھائی ساؤل، خُداوند یسُوع تجھ پر اُس راہ میں ظاہر ہوا ہے، اور اُسی نے مجھے بھیجا ہے کہ تجھ پر اپنے ہاتھ رکھوں، تاکہ تُو اپنی بینائی پائے اور رُوح القُدس سے بھر جائے۔'' کمال ہے۔

(13) ”پھر ہم دیکھتے ہیں، اور جانتے ہیں کہ ہمارے پاس اتنی بڑی نجات ہے، تو ہمیں غفلت نہیں کرنی چاہیے...... اگر ہم اتنی بڑی نجات کو نظر انداز کر دیتے ہیں، تو ہم خُدا کے غضب اور سزاؤں سے بچ نہیں سکتے ہیں۔“

(14) اب، آج رات ہم حوالہ پڑھنے لگے ہیں، اور، آج رات، عبرانیوں کی کتاب کا چوتھا باب شروع کریں گے۔ اگر کوئی شخص ساتھ چلنا چاہتا ہے، تو ہمارے پاس یہاں کچھ بائبل مقدس پڑی ہوئی ہیں۔ اگر آپ لوگ یہ لینا چاہتے ہیں، تو اپنا ہاتھ کھڑا کریں، اور، انتظامیہ والے آپ تک لے کر آجائیں گے، کیونکہ یہاں- یہاں بائبل مقدس موجود ہیں۔ اگر یہاں بھائیوں میں سے کسی نے لینی ہو......تو میرا خیال ہے، یہاں دو بائبلیں پڑی ہوئی ہیں۔

(15) اور ہم جلدی کریں گے، کیونکہ تھوڑی دیر بعد ہم نے عشائے ربانی کی عبادت کرنی ہے۔ اور ہم نے آج رات اسے ختم کرنا ہے، اور بدھ کی رات ہم نے دوبارہ شروع کرنا ہے۔ اب، میرا خیال ہے، کہ آج صبح، ہم نے پندرہویں آیت سے شروع کیا تھا۔

(16) شاید کوئی شخص ہو، جسے پتہ نہ ہو میں نے عینک کیوں پہنی ہے، صرف پڑھنے کیلئے پہنی ہے۔ کیونکہ میں بوڑھا ہو رہا ہوں۔ لیکن میں اب بھی یہاں، اچھی طرح پڑھ سکتا ہوں، خاص طور پر جب مجھے اچھی چھپائی میسر ہو، لیکن میں تیزی سے نہیں پڑھ سکتا۔

(17) اور میں اپنی آنکھوں کا معائنہ کروانے گیا، تاکہ دیکھوں کیا میری بینائی کم ہو رہی ہے۔ میری نظریں دس- دس تھیں۔ اُس نے کہا، ”بیٹا، آپ چالیس سال سے اوپر ہیں۔“ اُس کے پاس پڑھنے کیلئے کوئی اور چیز تھی، اُس نے کہا، ”اس کو پڑھنا شروع کرو۔“ میں نے اُسے پڑھا۔ میں اُس کے قریب جاتا رہا، اور یہ سلسلہ دھیما اور دھیما ہوتا گیا۔ اور یہ اسطرح ہو گیا، اور پھر میں رک گیا۔ پھر اُس نے دس- دس لگایا، اور پھر میں کہیں سے بھی پڑھ سکتا تھا۔ لیکن اُس نے کہا، ”یہ کیا ہے، جب آپ چالیس سال سے اوپر ہو جاتے ہیں، تو آپکی آنکھ کی پتلیاں چپٹی ہو جاتی ہیں۔“

(18) اب، میں اپنی آنکھوں کو ترچھی کر سکتا ہوں اور اِس کو اپنے قریب کر کے پڑھ سکتا ہوں، لیکن آپ کو آنکھیں ترچھی کرنی پڑتی ہیں۔ چنانچہ، اُس نے میرے لیے عینک کے دو جوڑے بنا دیئے

ہیں۔ چاہے یہ میرے جتنے بھی قریب ہو، میں اِسے، ہر جگہ سے پڑھ سکتا ہوں۔ اب، جب یہ مجھ سے دور ہوتی ہے، تو میں ان باتوں کو بالکل واضح طور پر نہیں دیکھ سکتا ہوں۔ لیکن میں انھیں، عینک کے ساتھ پڑھ لیتا ہوں۔

(19) اور، آج صبح، ہم نے عبرانیوں کے تیسرے باب کا آخری حصہ دیکھا تھا۔ اوہ، دیکھیں، ہمیں ایک عمدہ خزانہ مل گیا ہے! اب سنیں، میں دوبارہ پڑھنا چاہتا ہوں، تا کہ اب ہم پس منظر حاصل کریں۔ تفسیر نہیں کرنی، بس تھوڑا سا اِس میں سے گزرتے ہیں۔

چنانچہ کہا جاتا ہے، کہ اگر آج ......تم اُس کی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جس طرح غصہ دلانے کے وقت کیا تھا۔

تو دیکھیں، کن، لوگوں نے، آواز سن کر، غصہ دلایا: کیا اُن سب نے نہیں جو موسیٰ کے وسیلہ مصر سے نکلے تھے؟

(20) اب، آج صبح، اِس سلسلے میں، ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے کہا، ”تم اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جس طرح سے غصہ دلانے کے وقت کیا تھا۔“ اور یہ اُس وقت ہوا جب اُنھوں نے غضب کیلئے خُدا کو غصہ دلایا، کیونکہ اُس نے اُنھیں، اپنا نبی موسیٰ دیا، اور ایک نشان موسیٰ کے ساتھ تھا۔ آج رات اِس جماعت میں، کتنے لوگ جانتے ہیں، وہ نشان کیا تھا؟ آگ کا ستون، عبرانیوں 13۔

(21) اب دیکھیں، ہم نہیں جانتے جماعت نے وہ نشان دیکھا تھا یا نہیں۔ موسیٰ نے اُسے دیکھا تھا، کیونکہ موسیٰ پہلے ہی جلتی جھاڑی میں اُس سے مل چکا تھا۔ وہ آتش تھا۔ اور بنی اسرائیل نے موسیٰ کی فرمانبرداری کی، اور مصر سے نکل آئے۔ اور جیسے ہی وہ مصر سے نکلے، تو ہم دیکھتے ہیں، خُدا، اُن کو ایک پھندے میں لے آیا۔ جہاں، فرعون کی فوج اُن کے پیچھے تھی، اور بحرِ قلزم دوسری طرف تھا، اور خُدا نے اُنھیں آزمایش میں ڈالا؛ تو وہ ڈر گئے۔ اور خُدا کو غصہ دلایا۔ اُس نے کہا، ”تُو مجھ سے کیوں فریاد کرتا ہے؟“ اور کہا، ”بس بول اور آگے بڑھ۔“ مجھے یہ پسند ہے۔

(22) اب، وہ موسیٰ کی پیروی کر رہے تھے، جیسے موسیٰ نے ستون اور بادل کی پیروی کی تھی، اور وہ اپنے وعدے کی سرزمین کے راستے پر گامزن تھے۔ آج رات، یہ کلیسیا کی خوبصورت تصویر ہے، جو

اپنے وعدے کی سرزمین کے راستے پر گامزن ہے،اور اُسی رُوح کی راہنمائی میں رواں دواں ہے،اور وہی نشانات اور معجزات ہورہے ہیں جن کے بارے میں خُدا نے کہا تھا۔

(23) اب غور کریں۔ پھر، وہ گناہ کے بیابان میں آئے۔اور-اور مارہ میں ''کڑوا'' پانی ملا۔ خُدا کیوں اُنھیں کڑوے پانی کی طرف لے گیا؟ جبکہ وہ اُنھیں میٹھے پانی کی جانب لیجا سکتا تھا۔لیکن وہ اُنھیں کڑوے پانی کی طرف لیکر گیا تا کہ وہ اُن کے ایمان کو جانچے۔وہ ایسا کرنا پسند کرتا ہے۔وہ آپ کی طرف تکلیفیں آنے دیتا ہے اور پسند کرتا ہے،تا کہ آپ کو اپنا پیار اور اپنا زور دکھا سکے۔کیسے آج، وہ لوگ، جو خُدا کے معجزات پر ایمان نہیں رکھتے،مصیبت آتے ہی، ہمت ہار جاتے ہیں اور چلے جاتے ہیں؟ مگر ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ''خُدا معجزات کرتا ہے۔'' کیا وہ نہیں کرتا......خُدا کرتا ہے......

(24) اِس کو سنیں۔اگر خُدا اُسی طرح کے حالات ہیں، اُسی طرح کا عمل نہیں کرتا،تو پھر خُدا اپنے لوگوں کے ساتھ جانبداری کرنے کا مجرم ہے۔خُدا کی اعلیٰ حاکمیت یہ مطالبہ کرتی ہے کہ وہ ہر معاملے میں ویسا ہی عمل کرے جیسا اُس نے پہلے معاملے میں کیا تھا، یا پھر وہ غلط تھا جب اُس نے پہلے معاملے میں ایسا عمل کیا تھا۔اگر وہ دوسرے معاملے میں مختلف عمل کرے،تو پھر اُس نے تب غلط عمل کیا تھا جب اُس نے پہلے معاملے میں عمل کیا تھا۔اگر خُدا نے پرانے عہدنامے میں بیماروں کو شفا دی تھی، تو اُسے نئے عہدنامے اور آج کے زمانے میں بھی ویسا ہی کرنا ہوگا، یا پھر اُس نے تب غلط کیا تھا جب اُس نے اُس وقت شفا دی تھی۔اُسے ہمیشہ، ایک جیسا عمل کرنا ہوگا۔اور جب ویسا ایمان حالات پر پورا اتریگا،تو وہ ویسا ہی کرے گا۔غلطی ہم میں ہے، خُدا میں نہیں۔کچھ کی زندگی میں ہم اُسے کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، اور بہت سارے، عظیم الشان معجزات ہوتے ہیں۔ہم یہ جانتے ہیں۔نقاد یہ نہیں کہہ سکتا، ''ایسا نہیں ہے۔'' کیونکہ ہم اسکے ثبوت دیکھتے ہیں، اور ایسا ہے۔

(25) نقاد کہا کرتے تھے، ''ہمیں ایک معجزہ دکھاو۔'' اب وہ مزید نہیں کہہ سکتے ہیں۔سائنس یہ بات مزید نہیں کہہ سکتی۔ہم بالکل سائنسی دنیا کو یہ ثابت کر سکتے ہیں۔اور سائنس کی دنیا نے یہ گواہی دی ہے کہ ایک مافوق الفطرت ہستی، آگ کے ستون کی صورت میں، ہمارے ساتھ موجود ہے۔اور یہاں پر، اُس کی تصویر موجود ہے، اور آج رات، واشنگٹن، ڈی سی میں بھی تصویر لگی ہوئی ہے۔یہ مسیح ہے۔

(26) چنانچہ، کچھ عرصہ پہلے، میرے ہمخدمت بھائی مجھے کہتے تھے، ''اوہ، بھائی برینہم، یہ شیطان ہے۔تم ایسی بیوقوفی مت کرنا۔'' مجھے ڈرایا گیا۔

(27) اور میں نے اِس کی منادی تب تک نہ کی جب تک خُدا نہ آیا اور اِسے ظاہر نہ کیا، کہ ''یہ وہی یسُوع ہے، وہی ہستی ہے۔'' اوہ، اب اِسے مجھ سے نکالنے کی کوشش کریں؟ تو یہ نہیں نکل سکتا۔ کیونکہ، یہ کلام ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہے۔ یہ ایسا تجربہ ہے جو بھلایا نہیں جاسکتا۔ یہ ایک ایسا تجربہ ہے جس کو خُدا کے کلام کی اور خُدا کے مبارک ابدی وعدے کی حمایت حاصل ہے۔

(28) اب، ہم یہاں غور کریں، پھر، اُس نے کہا۔

کن، لوگوں نے آواز سن کر، غصہ دلایا:......

یقیناً۔ ہر بار جب بھی وہ کسی ایسی جگہ گئے جہاں قوت کا مظاہرہ کرنا ہوتا تھا، تو وہ تھک جاتے تھے۔ تو پھر وہ کیا کرتے تھے؟ وہ ادھر اُدھر پھرتے تھے، اور تھک جاتے تھے اور واپس جانا چاہتے تھے، اور کہتے تھے، ''ہمارے ساتھ یہ کیوں ہوتا ہے؟''

(29) آج صبح، ایک عجیب بات واقع ہوئی، اور میں جتنی منادی کرسکتا تھا میں نے کی، اور بہت سارے لوگ مذبح کے پاس آگئے اور یہی سوال کیا، ''ہمارے ساتھ یہ کیوں ہوتا ہے؟'' آپ دیکھیں یہ سلسلہ کیسے چلتا ہے؟ یہ لوگوں کے سر کے اوپر سے گزر جاتا ہے۔ کیونکہ یہ بھی، ویسے ہی لوگ ہیں۔

(30) یسُوع نے کہا، ''تمہاری آنکھیں ہیں، مگر تم دیکھ نہیں سکتے۔'' یہ بات اُس نے شاگردوں سے کہی تھی۔

(31) اُنھوں نے کہا، ''دیکھ، اب تُو صاف صاف کہتا ہے۔ اب ہم ایمان لاتے ہیں۔ اور کسی آدمی کو تجھے کچھ بتانے کی ضرورت نہیں ہے؛ کیونکہ خُدا تجھ پر ظاہر کرتا ہے۔''

(32) اُس نے کہا، ''کیا اتنے عرصے بعد، اب تم ایمان لائے ہو؟'' سمجھے؟

(33) آپ کو خُدا سے، کسی بات پر سوال نہیں کرنا چاہیے۔ ''کیونکہ راستباز انسان کے قدم خُداوند کی طرف سے مقرر کیے گئے ہیں۔'' اور آزمائشیں آپ پر لائی جاتی ہیں، تاکہ آپ کو ثابت کیا جائے۔ اور بائبل کہتی ہے، ''وہ آپکے لیے سونے سے زیادہ قیمتی ہیں۔'' چنانچہ اگر خُدا کوئی چھوٹی چھوٹی

مصیبتیں آپ پر لاتا ہے، تو یاد رکھیں، یہ آپکی اصلاح کیلئے ہوتی ہیں۔" کیونکہ خُدا کے پاس آنے والے ہر بیٹے کو پہلے خُدا کی طرف سے تنبیہ ہوتی ہے، آزمایا جاتا ہے، اور تربیت یافتہ بچہ بنایا جاتا ہے۔" اِس میں کوئی چھوٹ نہیں ہے۔" ہر بیٹا جو آتا ہے۔" جب پریشانیاں آتی ہیں، تو یہ دکھاتی ہیں کہ آپ کیسا رویہ اختیار کریں گے۔ سمجھے؟ یہ خُدا ہے، جو ثابت کرنیوالے میدان میں موجود ہے۔ پس یہ ساری دُنیا، ثابت کرنے والا میدان ہے، جہاں وہ آپکو ثابت کرنے کیلئے جانچتا ہے۔

(34) اب سنیں، ہم آگے بڑھتے ہیں۔ اور میں اِس کے آخری حصے پر آنا چاہتا ہوں۔

اور کن کی بابت اُس نے قسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے،......

اب، یہ وہ مقام ہے، جہاں آج رات ہم آرہے ہیں۔

......اُس کے آرام میں، سوا اُن کے جنھوں نے نافرمانی کی؟

غرض ہم دیکھتے ہیں کہ وہ......نافرمانی کے سبب سے داخل نہ ہو سکے۔

(35) اب، گناہ کیا ہے؟ بے ایمانی۔ خُدا اُن کے پاس، آگ کے ستون میں آیا: اپنا نبی بھیجا، اور اُسے مسح کیا، اور اُسے لوگوں کے سامنے دکھانے کیلئے نشان دیئے۔ اور پھر آگ کا ستون، نبی کے ذریعے، اُن کو لیکر باہر نکل آیا۔ اُنکے سامنے جیسے بھی حالات آئے، اُنھوں نے بڑبڑانا شروع کر دیا اور اُنھوں نے ہر چھوٹی بڑی غلطی موسیٰ پر ڈال دی، اُس کو بُرا بھلا کہا اور اُس پر بڑبڑاتے رہے۔ اور خُدا ناراض ہوا، اسلیئے وہ کہتا ہے وہ گناہ کرتے رہے۔

(36) اُنہیں سننا چاہیے تھا۔ مگر، اِسکی بجائے، اُنھوں نے دلیل کو سنا" یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ یہ چیزیں کیسے ہو سکتی ہیں؟" اگر وہ خُدا ہے، تو پھر ہر چیز ممکن ہے۔ اور جو اُس سے محبت کرتے ہیں اُنکے لئے تمام چیزیں مل کر بھلائی پیدا کریں گی۔

(37) اب ہم ایک بہت زبردست مطالعہ کی جانب، جا رہے ہیں، جو کہ" آرام"، یعنی سبت ہے۔ اب، وہ اپنی مسافرت کے زمانہ میں مسافر تھے۔ سمجھے؟ وہ مصر میں، چار سو سالوں سے، غلامی میں تھے۔ اب وہ خُدا کے وعدے کے مطابق، اور معجزات کے وسیلے باہر نکل آئے تھے۔ اور وہ وعدے کی سرزمین کی جانب اپنے راستے پر گامزن تھے۔ اور وہاں اُن کے درمیان، ایک مافوق الفطرت

روشنی ظاہر ہوئی، اور اُن کی راہنمائی کرنا شروع کر دی۔

(38) دیکھیں، کسی نے کہا،''اب، یہاں دیکھو، یہ موسیٰ کون ہے؟ تمہیں کس نے ہم پر حکمران بنایا ہے؟ کیا تُو ہم میں سے نہیں ہے؟ تجھے کس نے ہمارا سردار مقرر کیا ہے؟ تُو کیا سمجھتا ہے تیرے پاس ہمارے پاسٹر سے زیادہ علم ہے؟ تُو کیا سمجھتا ہے تیرے پاس ہمارے کاہن سے زیادہ فہم ہے؟ تُو کیا سمجھتا ہے تیرے- تیرے پاس، آج کے مذہبی آدمیوں سے زیادہ سمجھ ہے؟'' اُسکا اِس سے کوئی تعلق نہیں تھا۔

یہ خُدا تھا، جو آگ کے ستون میں تھا، اور یہ ثابت کر رہا تھا کہ وہ اِس تحریک کے پیچھے ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کون ذہین تھا اور کون ذہین نہیں تھا۔ یہ اُس کی پیروی کرنے کا منصوبہ تھا جو خُدا نے اُن کے سامنے رکھا تھا۔

(39) اگر جسمانی نقطہ نظر سے دیکھا جائے، تو، موسیٰ نے، کیوں بیوقوفی کی اور خُدا کے کلام کے وسیلے اُس نسل کو رہائی دینے کی کوشش کی، اور لوگوں کو بیابان میں لے گیا۔ جبکہ اُس کے اپنے پاس بہت کچھ تھا...... کیونکہ، جو کچھ اُن کے پاس تھا وہ اُس کا وارث تھا۔ اُس کے پاس، دُنیا کی ساری فوج تھی، جو کوڑے مارتی تھی۔ اور وہ ایک، بہترین ملٹری جنرل تھا۔ اور اگلا قدم اُسکا تھا، اُسے مصر کا بادشاہ، فرعون بننا تھا۔ پس، وہ تخت پر بیٹھ کر، کہہ سکتا تھا''ٹھیک ہے، بچو، واپس اپنے گھر چلے جاؤ۔'' اِس سے معاملہ ٹھیک ہو جاتا؛ کیونکہ وہ فرعون تھا۔ لیکن موسیٰ......

(40) اوہ، یہ بات ہے۔ موسیٰ نے، ایمان سے، خُدا کا وعدہ دیکھا۔ اور خُداوند کا فرشتہ اُس کے پاس آیا، اور اُس نے خُدا کے بارے میں مزید جانا، اور فرشتے کی موجودگی میں پانچ منٹ میں، اُس نے اُس سے زیادہ سیکھ لیا جو اُس نے مصر کے استادوں سے چالیس سالوں میں سیکھا تھا۔ وہ جانتا تھا خُدا ہے۔ اُس نے مافوق الفطرت کام دیکھا۔

(41) اُس نے کہا،''موسیٰ، میں تیرے ساتھ رہوں گا۔ میں تیرے آگے آگے چلوں گا۔'' اور وہ سمجھ گئے۔ اور خُدا نے اُسے معجزات کی قوت دی۔

(42) اب، وہ آرام کی زمین کی طرف اپنے راستے پر گامزن تھے۔ خُدا کے پاس اُن کا آرام تھا،

تا کہ ایک ایسی جگہ جائیں جہاں اُنھیں بے آرام نہ ہونا پڑے......اور وہاں اُنکے اوپر کوئی بیگار لینے والا، اور اُنہیں ہانکنے والا، اور اُن سے کام کروانے والا نہ ہو۔

(43) آج یہ کتنی خوبصورت تصویر ہے، جب ہم کلیسیا کو دیکھتے ہیں اور کلیسیا کو اُسکی حالت میں دیکھتے ہیں۔ تو ہر آدمی جو خُدا کے رُوح سے پیدا ہوا ہے وہ دُنیا کو حقیر جانتا ہے۔ ''اگر تم دُنیا اور دُنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہو، تو تم میں خُدا کی محبت نہیں ہے۔'' یہ وہ بات ہے جو بائبل نے کہی ہے۔ اور حقیقی مسافر، جو اپنے سفر پر گامزن ہے، وہ اِس دُنیا کی چیزوں سے واضح طور پر نفرت کرتا ہے۔ وہ نفرت کرتا ہے کہ کوئی آدمی شراب پیئے۔ وہ نفرت کرتا ہے کہ کوئی آدمی سگریٹ پیئے۔ وہ نفرت کرتا ہے کہ عورتیں گلیوں میں، مختصر اور بے حیا کپڑے پہن کر گھومیں۔ اُسے بنکوز اور تاش پارٹیاں دیکھنے سے نفرت ہے۔

(44) اور گزرے کل، بھائی ٹونی......یا بھائی ووڈ اور میں گلی سے آ رہے تھے، اور کچھ اور، آدمی بھی تھے......وہاں لوئیس ویل میں ایک عورت تھی، جو گلی سے آ رہی تھی، دِکھنے میں خوبصورت عورت تھی، لیکن بے حیا کپڑے پہنے ہوئے تھے؛ کولہوں سے تھوڑا اوپر تھے، اور اُسکے کولہوں سے ایک ربن لپٹا ہوا تھا، اور ہر طرف تھا، اور اُسکے سامنے تھوڑا سا گول کپڑا تھا، اور پیچھے سے ایک رسی سے بندھا ہوا تھا۔ بڑی بے شرمی سے، گلی میں چل رہی تھی، اور گلی میں چلتا ہوا ہر آدمی اُس کو دیکھ رہا تھا۔ اور میں نے کہا، ''یہ نہیں سمجھتی کہ، یہ خُدا کی نظر میں خطا کار ہے، اور یہ ہر اُس آدمی کیساتھ زنا کاری کر رہی ہے جو اسے اِس انداز میں دیکھ رہا ہے۔ اور یہ عدالت کے دن اُن آدمیوں کے ساتھ زنا کاری کرنے کے جرم میں جواب دہ ہوگی۔''

(45) یسُوع نے کہا، ''جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی، وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا۔'' یہ سچ ہے۔

(46) چنانچہ، آپ دیکھیں، بھائی ووڈ نے مجھ سے کہا، ''بھائی برنہم، آپ اِس کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟''

(47) میں نے کہا، ''یہ ذہنی مریض ہے یا پھر شیطانی قبضہ ہے۔'' یہ دو چیزیں ہیں جو اِسے یوں

بناتی ہیں ۔ایک مہذب، اور صاف ستھری عورت ایسے کپڑے نہیں پہنے گی جب تک وہ شیطان کے قبضے میں نہ ہو۔ یہ بالکل سچ ہے۔

(48) اب، ایک مسافر جو اپنے راستے پر آسمان کی طرف گامزن ہے، وہ ایک مختلف ماحول میں رہتا ہے۔آپ کو اُس کے بارے میں پریشان نہیں ہونا چاہیے کہ وہ ایسی عورت کو یوں دیکھے گا۔اگر خُدا اُس کے دل میں ہے تو وہ اپنے سر کو پھیر لیگا، کیونکہ وہ ایک ایسے ماحول میں رہ رہا ہے جو ان چیزوں سے لاکھوں میل دُور ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔آپ عدالت میں، اِس کام کیلئے قصوروار نہیں ہونا چاہتے ہیں۔ چنانچہ وہ اپنے سر کو پلٹتا ہے اور کہتا ہے،''اے خُدا، اِس عورت پر رحم فرما،'' اور وہ آگے بڑھ جاتا ہے۔ہم اپنے سفر پر گامزن ہیں۔ہم کنعان کی سرزمین کی جانب اپنے راستے پر گامزن ہیں۔ہم اپنے اُس ابدی اور بابرکت آرام والے راستے پر گامزن ہیں جو خُدا ہمیں دے چکا ہے۔اور دورانِ سفر، یہ ہماری آزمایش ہے۔ ہماری ہر طرح کی چیزوں سے آزمایش ہوتی ہے، پھر بھی گناہ کیے بغیر آزمائے جاتے ہیں۔

(49) اب غور کریں، جیسے ہم چوتھے باب میں آگے بڑھتے ہیں،''تو ہمیں ڈرنا چاہیے۔''

پس، جب اُس کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے،تو ہمیں ڈرنا چاہیے،......

(50) میں چاہتا ہوں کہ آپ یاد رکھیں، جب تک ہم نہیں جان پاتے ہیں، اور جب تک خُدا اِسے ہم پر ظاہر نہیں کر دیتا! اس سے قطع نظر کہ ہم کتنا زیادہ چرچ جاتے ہیں، اِس بات کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔خُدا مکاشفے سے آتا ہے اور خود کو ہم پر ظاہر کرتا ہے، اور اِسطرح دُنیا کی تمام چیزوں کو ہم سے نکال دیتا ہے۔''اب دیکھیں، یہ کہا گیا ہے کہ،'اگر آج تم......'''

(51) اب آئیں چوتھے باب کو-کو شروع کرتے ہیں۔

پس، جب اُس کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے،تو ہمیں ڈرنا چاہیے،......

(52) اب یاد رکھیں، جب وہ آرام کے راستے پر گامزن تھے،تو آگ کے ستون نے اُن کی راہنمائی کی۔اب ہم دیکھتے ہیں،''یہ آرام کیا ہے؟''

تو ہمیں......پس، جب اُس کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے،تو ہمیں ڈرنا چاہیے،

(توجہ دیں)، ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی رہا ہوا معلوم ہو۔

(53) اب، وہ وعدہ یہاں ہے۔ یہاں وہ ہے جس سے ہمیں ڈرنا چاہیے: کیا ہمارے لیے کوئی وعدہ باقی نہیں۔ یہاں ایک وعدہ ہے! اور پھر، اگلی بات، اِس میں کوئی کمی نہ چھوڑیں۔

(54) اب، سوچیں، اگر ہم اپنے آرام کے راستے پر گامزن ہیں، تو آرام کیا ہے؟ یہ کیا ہے؟ کیا یہ کلیسیا میں شمولیت کرنا ہے؟ کیا کسی خاص طریقے سے بپتسمہ لینا ہے؟ کیا یہ شہر میں سب سے بڑی کلیسیا کا ممبر بننا ہے؟ کیا اچھے کپڑے پہننا ہے؟ کیا یہ تعلیم ہے؟ کیا یہ دولت ہے، تا کہ ہم کام کاج چھوڑ کر صرف لیٹے رہیں، اور اپنی باقی ماندہ زندگی میں آرام کرتے رہیں، جسے ہم آرام کہتے ہیں؟ ایسا کچھ نہیں ہے۔

(55) سنیں بائبل کیا کہتی ہے یہ کیا ہے، اور ہم اِسے کیسے حاصل کر سکتے ہیں۔

پس، جب اُس کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے، تو ہمیں ڈرنا چاہیے، ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی رہا ہوا معلوم ہو۔

کیونکہ ہمیں بھی (آج کے دن) اُن ہی کی طرح، خوشخبری سنائی گئی:.......

انجیل کیا ہے؟ یہ خوشخبری ہے۔ اُن کیلئے خوشخبری مصر میں آئی، کہ، ''خُدا نے ایک رہائی دینے والا بھیجا ہے، اور وہ ہمیں باہر نکالے گا اور ہمیں وعدہ کی سرزمین میں لیکر جائے گا۔''

(56) اب ہمارے لیے خوشخبری یہ ہے، کہ، ''خُدا نے ایک رہائی دینے والا بھیجا ہے، جو کہ پاک رُوح ہے، اور ہم اپنے وعدے کی سرزمین کے راستے پر گامزن ہیں۔'' اب لوگوں نے اِس کو عقائد اور تنظیمیں بنا لیا ہے، لیکن خُدا اب بھی قائم ہے، اور، ہمارا آرام ''پاک رُوح ہے۔''

(57) غور کریں۔

......کیونکہ ہمیں بھی......اُن ہی طرح خوشخبری سنائی گئی: لیکن سنے ہوئے کلام نے اُن کو اسلیئے فائدہ نہ دیا، کہ......

یاد رکھیں:

......کلام نے اُن کو اسلیئے فائدہ نہ دیا، کہ سننے والوں کے دلوں میں ایمان کیساتھ نہ بیٹھا۔

(58) اوہ، میرے بھائیو، مجھے ایک منٹ کیلئے یہاں رکنا ہے۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کتنا زیادہ کلام سنایا گیا ہے، اور جس انداز سے سنایا گیا ہے آپ کو کتنا پسند آیا ہے، مگر جب تک آپ خود اِس کا حصہ نہیں بنتے، یہ آپ کیلئے ذرا بھی اچھائی پیدا نہیں کرے گا۔

......کیونکہ سننے والوں کے دلوں میں ایمان کیساتھ نہ بیٹھا۔

(59) اُنھوں نے موسیٰ کے معجزات دیکھے۔ اُنھوں نے کہا، ''یہ بہت اچھا ہے۔'' اور وہ اُس پر چلے۔ اُنھوں- اُنھوں نے اُسے معجزات کرتے دیکھا۔ اور اُنھوں نے آگ کا ستون دیکھا، یا شاید، اُن کو اس بارے میں بات کرتے ہوئے سنا۔ ''اوہ، یہ سب ٹھیک ہے۔''

(60) لیکن یہ اُنکا شخصی ایمان نہ بنا۔ کیونکہ جیسے ہی وہ بیابان میں گئے، تو اُنھوں نے (ہر ایک نے) بڑبڑانا شروع کر دیا۔ خُدا نے کہا، ''چونکہ اُنھوں نے شک کیا، اور یہ گناہ تھا۔'' شک نہ کریں۔ ایمان رکھیں۔ شک مت کریں، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا مسلہ کتنا مشکل لگ رہا ہے، صرف اُس پر ایمان رکھیں۔

(61) اب، اُنھوں نے بڑبڑانا شروع کر دیا، اور خُدا نے اُن کا تختہ اُلٹ دیا۔ اور پھر اُس نے، اپنے غضب میں قسم کھائی، کہ، ''وہ میرے آرام میں کبھی داخل نہ ہونے پائیں گے۔'' اور بائبل نے یہاں کہا ہے، اور میرا خیال ہے کہ یہ بات تیسرے باب میں- میں ہے، کہ، ''اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں۔''

(62) تیسرا باب اور 17 ویں آیت۔

اور وہ کن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا؟ کیا اُن سے نہیں جنھوں نے گناہ کیا، اور اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں؟

(63) اور اُن سب لوگوں میں سے جو مصر سے نکلے تھے، صرف دو آدمی وعدے کی سرزمین میں گئے۔ طوفانِ نوح کی ساری دُنیا میں سے، پرانے زمانے میں سے، اربوں لوگوں میں سے، صرف آٹھ جانیں بچیں۔ ''کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سکڑا ہے، اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔

(64) کچھ لوگ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، پھر، اُن ہزاروں لوگوں کے بارے میں کیا خیال ہے

جن کے بارے میں بائبل کہتی ہے کہ وہ وہاں ظاہر ہوں گے؟''

بس یاد رکھیں زمانے کے شروع سے لیکر، ہر نسل میں، جتنے مسیحی مر چکے ہیں۔ وہ سب جی اُٹھیں گے۔ اور بدن حاصل کرینگے۔ کیا آپ توقع کرتے ہیں کہ آج اِس دُنیا میں، یا اِس امریکہ میں ایک سو ارب، یا کچھ اور جی اٹھیں ہوں گے، اور باہر آجائیں گے۔ شاید پچاس بھی باہر نہ آئیں۔ لیکن ایک عظیم قیمتی کلیسیا خاک میں پڑی ہوئی، انتظار کر رہی ہے۔ وہ لوگ خُدا کے موتی ہیں جو خاک میں آرام کر رہے ہیں۔ لیکن اُن کی روحیں خُدا کے مذبح کے نیچے ہیں۔ وہ اپنی اصل حالت میں نہیں ہیں۔ وہ ایک جسم میں ہیں، یقیناً، تھیوفنی بدن میں ہیں۔ اور وہ خُدا کے آگے چلاتے ہیں، ''کب تک؟'' وہ ایک دوسرے کو دیکھ سکتے ہیں، لیکن ایک دوسرے سے ہاتھ نہیں ملا سکتے ہیں، اُن کا اِس طرح کا جسم ہے۔

(65) آج رات اگر آپ جلال میں جائیں، تو آپ اپنی ماں سے مل سکتے ہیں، مگر آپ اُس سے ہاتھ نہیں ملا سکتے ہیں کیونکہ اُس کا اِس طرح کا ہاتھ نہیں ہے۔ آپ اِس طرح محسوس نہیں کر سکتے ہیں جیسے کہ آپ ابھی محسوس کرتے ہیں۔ کیونکہ، اِس جسم میں پانچ حواس ہیں، جو اِس کو قابو کرتے ہیں۔ وہاں اُس کی موجودگی ایک مختلف ماحول میں ہے۔

(66) شوہر اور بیوی کی مانند ہونگے۔ لیکن آسمان پر، شادی نہیں ہوگی، یا شادی نہیں کی جائیگی۔ کیوں؟ کیونکہ وہاں ایک اور طرح کی محبت ہے۔ وہاں کوئی جنسی خواش نہیں ہے۔ ایسی تمام چیزوں کا خاتمہ ہے۔ وہاں آپ پاک اور صاف رہتے ہیں۔

آپ اُس حالت میں کبھی نہیں رہے، چنانچہ آپکو اُس حالت کیلئے تخلیق نہیں کیا گیا۔ آپ صرف وہاں پر انتظار کر رہے ہیں۔ آپ چاہ رہے ہیں آپ واپس ایک مرد یا عورت کی حالت میں آجائیں جیسے آپ تخلیق ہوئے تھے، اور پھر خُدا زمین کی خاک سے اُس جسم کو اُٹھائے گا اور اُسے جلال دے گا۔ پھر آپ دیکھ، چکھ، سونگھ، محسوس، اور سن سکیں گے، اور منسلک ہو جائیں گے۔ مگر ہم کبھی نہ جانیں گے......

ہم ایک فرشتے کی زندگی سے کبھی لطف اندوز نہیں ہو سکتے۔ ہم فرشتے تخلیق نہیں کیے گئے تھے۔ خُدا نے فرشتوں کو بنایا تھا۔ لیکن اُس نے مجھے اور آپ کو، مرد اور عورت بنایا تھا۔ اور اُس کی بابرکت آمد

پر، ہمیشہ کیلئے، ہم اسی حالت میں رہیں گے۔

(67)اب، دیکھیں وہ کس قدر گر گئے تھے، کیونکہ اُنھوں نے گناہ کیا تھا اور جلال سے محروم ہو گئے تھے۔ خُدا نے اُنھیں آگ کا ستون دکھایا تھا۔ خُدا نے اُنھیں نشان اور معجزات دکھائے تھے۔ خُدا اُنھیں نکال کر باہر لایا تھا۔ خُدا نے آزمانے اور ثابت کرنے کیلئے، اُنھیں آزمائش میں ڈالا تھا۔

(68)اب کیا آپ پر بہت زیادہ آزمائشیں نہیں آئیں؟ انکے بارے میں شکایت مت کریں۔ خوش ہوں۔ خُدا آپ کے ساتھ ہے۔ وہ آپ کے ایمان کو ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ پرانے عہد نامے میں ایوب کو دیکھیں، جب خُدا نے کہا، ''کیا تُو نے میرے بندہ، ایوب کے حال پر کچھ غور کیا، وہ کامل آدمی، اور راستباز آدمی ہے؟ کیونکہ زمین پر اُس کی طرح کوئی اور نہیں ہے۔''

(69)''اوہ،'' ابلیس نے کہا،'' یقیناً، تُو نے اُسکے چاروں طرف باڑ لگائی ہوئی ہے: اُسے کوئی پریشانی نہیں ہے، کوئی فکر نہیں ہے۔ اُس پر کوئی مالی بوجھ نہیں ہے، سب کچھ ٹھیک ہے۔ اور اُسے کوئی بیماری نہیں ہے، اور کوئی تکلیف نہیں ہے۔ ذرا اُسے میرے ہاتھ میں کر دے۔ میں اُسے ایسا بنا دوں گا کہ وہ، تیرے منہ پر تیری تکفیر کریگا۔''

(70)خُدا نے کہا،'' دیکھ وہ تیرے ہاتھ میں ہے، لیکن تُو اُس کی زندگی نہ لینا۔''

(71)اوہ! اُس نے اُس کی زندگی لینے کے سوا ہر کام کیا، لیکن وہ ایوب کو ہلا نہیں سکا۔ ایوب کو معلوم تھا وہ کلام کی تھپکی کے ساتھ کھڑا ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور جہنم کے تمام شیاطین بھی اُس کو ہلا نہ سکے، کیونکہ وہ جانتا تھا اُس نے قربانی دی ہے۔ وہ راست باز تھا۔ اُنھوں نے اُس پر الزام لگایا، اور کہا،'' ایوب، تُو نے گناہ کیا ہے، اور خُدا تجھے سزا دے رہا ہے۔'' وہ جانتا تھا خُدا یہ نہیں کر رہا...... کیونکہ اُس نے خُدا کے حضور گناہ نہیں کیا تھا۔ وہ جانتا تھا وہ راست باز ہے۔ اسلیئے نہیں کہ وہ ایک اچھا آدمی تھا، بلکہ اِسلیئے کہ وہ اپنی بجائے سوختنی قربانی پر تکیہ کر رہا تھا۔

(72)اور، آج رات، ہم جانتے ہیں کہ اُس کی زندگی نے ثابت کیا کہ وہ راست باز تھا۔ اور جبکہ آپ...... آسمانی گھر میں اس لئے نہیں جا رہے کیونکہ آپ اپنے ہمسائے کی مدد کرنے کی کوشش لگے رہتے ہیں؛ یہ ٹھیک ہے۔ اور اسلیئے بھی نہیں کہ آپ کلیسیا میں شامل ہیں؛ یہ ٹھیک ہے۔ لیکن آپ

جلالی گھر اسلئے جارہے ہیں، کیونکہ آپ یسُوع مسیح کی راستبازی کوقبول کرتے ہیں، اور اُسکو قبول نہیں کرتے جو آپ نے خود کیا ہے۔

(73) اب، ہم آگے پڑھتے ہیں۔

کیونکہ ہمیں بھی اُن ہی کی طرح ،......(دوسری آیت)......خوشخبری سنائی گئی: لیکن سنے ہوئے کلام نے اُنکو اسلیئے فائدہ نہ دیا، کہ سننے والوں کے دلوں میں ایمان کے ساتھ نہ بیٹھا۔

اُن کے دلوں میں ایمان سے نہ بیٹھا جنھوں نے کلام سنا تھا۔

(74) آج، ذرا سوچیں، اِس چھوٹی، عاجز خدمت کے وسیلے جو خُداوند نے مجھے دی ہے، آج رات یہاں، چالیس ملین امریکی نجات یافتہ ہونے چاہیے تھے۔ لیکن آپ کو معلوم ہے وہ کیا کہتے ہیں؟ ''دیکھیں، یہ مینٹل ٹیلی پیتھی ہے۔ وہ ذہن کو پڑھنے والا ہے۔ حالانکہ ایسی کوئی چیز نہیں ہے! پھر کیوں، وہ ہماری کلیسیا سے تعلق نہیں رکھتا۔'' سمجھے؟ ایسا نہیں ہے...... اِس سے قطع نظر کہ آپ کتنا زیادہ کلام پر تکیہ کرتے اور ثابت کرتے ہیں کہ یہ خُدا کا کلام ہے، یہ خُدا کا وعدہ ہے، سائنس جتنا بھی ثابت کرے یہ سچ ہے، وہ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ بائبل کہتی ہے وہ ایمان نہیں لا سکتے۔

(75) کہتے ہیں، ''پھر اِسکی منادی کرنے کا کیا فائدہ؟'' خُدا کے پاس ایک گواہ ہونا چاہیے، جو اُس دن، انہیں مجرم ٹھہرائے۔ کلام انہیں سنایا گیا اور ثابت کیا گیا، لیکن پھر بھی یہ جہالت میں چلے گئے۔ اسلیئے اب عدالت کے سوا کچھ نہیں بچا ہے۔ خُدا کسی قوم کا- کا راستی سے انصاف نہیں کرسکتا جب تک انصاف کرنے سے پہلے وہ رحم نہ کرے۔ وہ خُدا ہے۔ وہ ایسا نہیں کرسکتا ہے۔

(76) اب ہم کیا کہیں؟

اور ہم ...... جو ایمان لاتے ہیں اُس آرام میں داخل ہوتے ہیں، جس طرح اُس نے کہا، کہ میں نے اپنے غضب میں قسم کھائی، کہ یہ میرے آرام میں داخل ہونے نہ پائیں گے: حالانکہ بنائے عالم کے وقت اُس کے کام ہو چکے تھے۔

چنانچہ اُس نے ساتویں دن کی بابت کسی موقع پر- پر اِس طرح کہا ہے،......

(77) اب، میں لوگوں کے مذہب کے خلاف، اُنکے احساسات کو مجروح نہیں کرنا چاہتا۔ میرا یہ

مقصد نہیں ہے۔ کھلے میدانوں میں، مَیں صرف با قائدہ، عظیم انجیلی، اور بنیادی عقائد کی منادی کرتا ہوں۔ مگر ٹیبر نیکل میں، یہاں اپنے بچوں کے درمیان، میں سمجھتا ہوں کہ مجھے حق ہے کہ میں اُس کی منادی کروں جس کو میں ایمان اور سچ سمجھتا ہوں۔ سمجھے؟ میرا خیال ہے کہ یہ مناسب ہے۔

(78) اب، میرے ہزاروں اچھے دوست ہیں جو سبت کو ماننے والے ہیں، یہ لوگ سیونتھ ڈے ایڈ ونٹسٹ ہیں۔ کچھ میرے عزیز ترین دوست ہیں، اور اُن میں سے بھی کچھ سیونتھ ڈے ایڈ ونٹسٹ سے تعلق رکھتے ہیں۔

اگر چہ، وہ بڑی تحریک، جسکو۔ جسکو وائس آف پروفیسی کہا جاتا ہے، وہ سختی سے میرے خلاف ہیں۔ اُنھوں نے کہا ہے میں نے منبر پر بیان دیا تھا، اور کہا تھا، ''کہ میں خُدا ہوں۔'' اور۔ اور یہ روشنی ایک فرشتہ ہے، اور میں خُدا ہوں۔ اور میں دُنیا میں آیا ہوں تا کہ بڑے بڑے کام کروں، اور لوگوں کو ثابت کروں کہ میں خُدا ہوں۔'' اب، یہ وائس آف پروفیسی ہے، جس نے کیلی فورنیا میں میرے بارے میں یہ کہا تھا۔ اور جس نے بھی یہ بات بتائی ہے، آپ کو معلوم ہے، یہ بات ایسی نہیں ہے جیسی بتائی گئی ہے۔

(79) لیکن پہلی بات یہ ہے، مَیں سیونتھ ڈے ایڈ ونٹسٹ چرچ یا کسی سبت کے ماننے والے چرچ کے خلاف نہیں ہوں، بلکہ یہ صرف انجیل کی خاطر ہے۔ ہم چند منٹوں میں، پینتی کوست پر، جارہے ہیں۔ جی ہاں۔ یہ سچ ہے۔ ہم بپٹسٹ پر بھی جارہے ہیں، اور دکھائیں گے کہ خُدا کسی تنظیم کی حمایت نہیں کرتا ہے۔ یہ درست بات ہے۔ وہ صرف فرد کے حق میں ہے۔ اور وہ کسی تنظیم کے ساتھ کوئی ڈیل نہیں کرتا ہے، اور اپنے کلام کے مطابق، اُس نے ایسا کبھی نہیں کیا اور نہ ہی کبھی کرے گا۔ لیکن وہ ہر تنظیم میں افراد کیساتھ ڈیل کرتا ہے۔ جی ہاں، خُدا انفرادی طور پر ڈیل کرتا ہے۔

(80) اب اِسکو بڑے دھیان سے سنیں، اور اگر کبھی بھی، کسی بھی وقت، یہ سوال آپ کے سامنے آجائے، تو یہ حل ہو جائے گا۔ اب، خُداوند ہماری مدد فرمائے۔

(81) دھیان سے، اب دیکھیں، ''چنانچہ......'' چوتھی آیت ہے۔

چنانچہ اُس نے ساتویں دن کی بابت کسی موقع پر اِس طرح کہا ہے،......

(82)اب توجہ دیں۔وہ سبت کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ کتنے لوگوں کو معلوم ہے کہ لفظs-a-b-b-a-t-h موجود ہے ......اور عبرانی میں اس کا مطلب آرام ہے''r-e-s-t''؟ اور کتنے جانتے ہیں،انگلش میں کیا ہے۔ یقیناً۔کیا سبت کا لفظ سننے میں عجیب نہیں لگتا؟ لگتا ہے۔

(83) کیا تقدیس کا لفظ سننے میں عجیب نہیں لگتا۔لفظ تقدیس یونانی لفظ ہے۔تقدیس کا مطلب ہے''کسی چیز کو پاک ٹھہرانا۔''عبرانی میں،مطلب ہے''پاک بنانا۔''اور یونانی میں،مطلب ہے ''تقدیس کرنا۔''انگلش میں،مطلب ہے''صاف کرنا۔''

(84) سبت کا مطلب ہے''آرام کا دن۔''اور پرانے سبت کا بھی یہی مطلب تھا،آرام کا ایک دن۔ جب آپ لفظ آرام دیکھتے ہیں،تو اِس کا مطلب ہے''سبت۔'' اِس کو اپنے اصلی نسخے میں دیکھیں،اگر آپ کے پاس یونانی بائبل ہے،تو آپ اِس لفظ کو تلاش کریں......اگر آپکے پاس سکوفیلڈ بائبل ہے،تو حاشیہ میں لفظ''آرام دیکھیں''اور غور کریں تو کیا یہ آپ کو سبت کی طرف واپس لیکر نہیں جاتا۔سبت کا مطلب ہے''آرام۔''ٹھیک ہے۔

(85)اب دھیان دیں۔

پس،جب اُسکے سبت،یعنی آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے،تو ہمیں ڈرنا چاہیے،......

(86)اب،بہت سارے لوگ دنوں کو مانتے ہیں،کچھ سبت کا دن ہفتے کو مانتے ہیں۔اور کچھ اتوار کو ایک دیوتا بناتے ہیں،اور پوجا کرتے ہیں۔خُدا کے فضل سے،اور خُدا کے کلام سے،اگر خُدا آج رات میری مدد کرے،تو میں آپ کو ثابت کرسکتا ہوں کہ یہ دونوں غلط ہیں۔دونوں ہی یعنی اتوار کو عبادت کرنے والے اور سبت کی پیروی کرنے والے،یہ دونوں کلام کے مطابق بالکل غلط ہیں۔اور دیکھیں،کلام کے مطابق ہمیں چلنا چاہیے،نہ کہ ایڈونٹسٹ کیا کہتے ہیں،یا پروٹسٹنٹ کیا کہتے ہیں،یا کیتھولک کیا کہتے ہیں۔بلکہ بائبل کیا کہتی ہے۔

(87)اب دیکھیں،دھیان دیں۔

چنانچہ اُس نے ساتویں دن کی بابت کسی موقع پر اِس طرح کہا،......

اب ہم جو بات کرنے جارہے ہیں،اُسے-اُسے کہتے ہیں،''خُدا کا آرام،''ساتواں دن۔

(88)اب دیکھیں۔ ''اور خُدا...... ''اب اِس حوالے کو سنیں۔

......خُدا نے اپنے سب کاموں کو پورا کر کے ساتویں دن آرام کیا۔

خُدا کا ایک سبت تھا، اور وہ ساتواں دن ایک ہزار سال پر مشتمل تھا، جو کہ ہزار سالہ بادشاہت کا ایک نمونہ تھا۔

چنانچہ اُس نے......ساتویں دن کی بابت کسی موقع پر اِس طرح کہا، کہ خُدا نے......اپنے سب کاموں کو۔کو پورا کر کے آرام کیا۔

ضمیر شخصی ہے، ''اپنے سب کاموں کو پورا کر کے۔''اُس نے ساتویں دن آرام کیا۔ یہ خُدا ہے۔

اور پھر اس مقام پر ہے کہ (شریعت کے تحت)، وہ میرے آرام میں داخل ہونے پائینگے۔

(89)خُدا نے، جسمانی طور پر آرام کیا، کیونکہ اُس نے چھ دنوں میں زمین اور آسمان کو بنایا، اور ساتویں دن اپنے تمام کام سے فارغ ہو کر آرام کیا۔ اُس نے ایک ہزار سال تک آرام کیا۔ کیونکہ بائبل نے کہا، کہ ''زمین پر ایک دن آسمان پر ہزار برس کے برابر ہے؛ اور آسمان پر ایک ہزار برس زمین پر ایک دن کے برابر ہے۔'' کتنے لوگوں کو معلوم ہے کلام میں یہ بات دوسرے پطرس میں بیان کی گئی ہے؟ ٹھیک ہے۔ ''خُدا نے ساتویں دن آرام کیا۔ اور اُس نے کسی موقع پر اِسکی بابت کہا۔''

(90)اب دھیان سے سنیں۔

چنانچہ اُس نے ساتویں دن کی بابت کسی موقع پر اِس طرح کہا، کہ خُدا نے اپنے سب کاموں کو پورا کر کے......آرام کیا۔

اور پھر اِس مقام پر ہے کہ، (شریعت میں)، وہ میرے آرام میں داخل ہونے پائینگے۔

خُدا یہودیوں کو، وعدے کی سرزمین سے اُنکے راستے میں، بلکہ، مصرے سے وعدے کی سرزمین کی طرف جاتے ہوئے، ساتواں دن سبت کیلئے دیتا ہے۔

(91)اب سنیں۔

پس جب یہ بات باقی ہے کہ بعض اُس آرام میں داخل ہوں، اور جن کو پہلے خوشخبری سنائی گئی......

آرام! خُدا نے اُنھیں شریعت دی تھی، اور سبت چوتھا حکم تھا۔

......وہ نافرمانی کے سبب سے داخل نہ ہوئے:......

(92) اب دیکھیں۔ وہ شریعت کی بات کر رہا ہے، کیسے وہ داخل ہوتے، جبکہ ایمان اُنکے دلوں میں نہیں بیٹھا تھا۔ اُنھوں نے اُسے برقرار نہیں رکھا تھا۔ اُنھوں نے سبت کو بس ایک یادگار کے طور پر رکھا، کہ وہ سبت کی سرزمین کی طرف جا رہے ہیں، تا کہ اپنی تمام مصیبتوں اور پریشانیوں سے ہمیشہ کیلئے آرام پاسکیں، کوئی بیگار لینے والا نہ ہو، اور مزید بے چینی کی راتیں نہ ہوں۔ وہ آرام دہ موعودہ سرزمین کے راستے پر گامزن تھے۔ اُس میں دودھ اور شہد بہتا تھا۔ انگور اتنے بڑے تھے کہ دو آدمیوں نے ایک گچھے کو اپنے کندھوں پر رکھا ہوا تھا۔ اوہ، مبارک آرام کی کیسی سرزمین ہے! اور جب وہ نکلے تو وہ اپنی بے اعتقادی کے باعث، اُسے حاصل کرنے میں ناکام ہو گئے تھے۔ وہ ایک طرف مڑ گئے، صرف وہاں سے چالیس میل کا سفر تھا جہاں سے اُنھوں نے، موعودہ سرزمین کیلئے مصر کو چھوڑا تھا۔ اور اُن کی بے اعتقادی کے باعث، اُنھیں وہاں پہنچنے میں چالیس سال لگ گئے۔ خُدا نے اُنھیں نبی دیا، اور اُس کو اپنا نشان دیا، اُسے آگ کا ستون دیا، معجزات اور حیرت انگیز کام دیئے، اور اُنھیں خوشخبری کی منادی سنائی گئی۔ لیکن وہ مچھلیوں اور روٹی کے ٹکڑوں کے پیچھے ہو لیے، اور بیابان میں مر گئے۔ ''اور اُنکی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں۔''

(93) یسُوع نے، چشمے پر، کہا تھا۔

اُنھوں نے کہا، ''ہمارے باپ دادا نے بیابان میں، چالیس سال تک من کھایا۔''

(94) اُس نے کہا، ''میں وہ زندگی کی روٹی ہوں جو آسمان سے خُدا کے پاس سے اُتری۔ میں زندگی کی روٹی ہوں۔ موسیٰ نے تو وہ روٹی تمہیں نہ دی۔ لیکن میرا باپ تمہیں وہ روٹی دیتا ہے۔ کیونکہ وہ روٹی میں ہوں جو آسمان سے خُدا کے پاس سے اُتری۔ اگر کوئی اِس میں سے کھائے گا، تو وہ ہرگز نہ مرے گا۔'' پس یہ فرق ہے۔

(95) اب دیکھیں۔ اُنھوں نے کہا...... ''اُنھوں نے اُس چٹان میں سے پیا جو بیابان میں تھی، اور کئی سالوں تک اُن کے ساتھ ساتھ چلتی رہی تھی۔''

(96) اُس نے کہا، ''وہ چٹان میں ہوں۔'' اُس کا پاک نام مبارک ہو! ''میں وہ چٹان ہوں۔''

وہ کیسے وہ چٹان ہوسکتا تھا؟ وہ ایک روحانی چٹان تھی۔ وہ بنی اسرائیل کیساتھ ساتھ تھی۔ اور موسیٰ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی، جو کہ خُدا کی عدالت کی چھڑی تھی۔ اور خُدا نے اُس سے کہا کہ چٹان پر مار، اور اُس نے چٹان کو مارا۔ اور جب اُس نے یہ کیا، تو چٹان میں سے پانی بہہ نکلا۔ اور وہ چٹان مسیح تھا، اور خُدا کی عدالت میں گناہ کی سزا اُسے دی گئی۔ ''خُدا نے ہم سب کی بدکاری اُس پر لادی'' اور اُس بدکاری نے اُس کا دل چاک کر دیا۔ اور اُسکے دل سے پاک رُوح بہہ نکلا، اور دریا کا پانی، مرتے ہوئے، اور فنا ہوتے ہوئے لوگوں کیلئے جاری ہو گیا۔

''میں وہ چٹان ہوں جو بیابان میں تھی۔''

''کیوں'' اُس نے کہا، ''تمہارے کہنے کا مطلب ہے......

(97) اُس نے کہا ''یہ موسیٰ تھا جس نے تمہیں یہ بتایا تھا، اور اُس نے میرا دن دیکھنے کی آرزو کی تھی۔ اور اُس نے اِسکا کچھ حصہ دیکھا تھا۔''

(98) اُنھوں نے کہا، ''اب، ہمیں بتانے کا مقصد یہ ہے کہ تُو موسیٰ سے بڑا ہے؟ اور تُو نے موسیٰ کو دیکھا ہے؟ جبکہ موسیٰ تو آٹھ سو سال پہلے وفات پا چکا تھا۔'' اور کہنے لگے، ''اب ہمیں معلوم ہو گیا ہے تیرے اندر بدروح ہے،'' دوسرے الفاظ میں، تُو پاگل ہے۔ ''ہمیں معلوم ہے تُو پاگل ہے۔''

(99) اُس نے کہا، ''اِس سے پیشتر ابرہام تھا، میں ہوں۔ میں وہی عظیم ہوں، جو جلتی ہوئی جھاڑی میں تھا۔ میں وہ آگ ہوں جو اُس جلتی ہوئی جھاڑی میں تھی۔ میں وہ فرشتہ ہوں جو اُن کے آگے آگے چلتا تھا۔'' اور اُس نے کہا، ''میں خُدا کے پاس سے آیا، اور خُدا کے پاس واپس جاتا ہوں۔'' اور وہ خُدا کی طرف سے آیا، اور مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا؛ اور پھر اُسی آگ کے ستون کی طرف چلا گیا۔

اور دو ہزار سال بعد، وہ آج رات بھی، یہاں، ''کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہوتے ہوئے موجود ہے،'' اور وہی کام کر رہا ہے، اور اپنے برگزیدہ بچوں کی راہنمائی کر رہا ہے۔

(100) اور بہت سارے آرہے ہیں......اور بے اعتقادی میں ہیں۔ اب، اُس نے کہا، ''کہ

اُس نے ایک دن ٹھہرایا،'' وہ ایک دن یہ تھا جب خُدا نے اپنے کام کو ختم کیا تھا۔ پھر،'' وہ ایک خاص دن ٹھہرا کر،' اِس بارے میں کہتا ہے، لوگ سنیں گے، اور وہ آئیں گے، جو سبتوں کو مانتے ہیں، اور جو نئے چاندوں کو مانتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔''

یہ وہی جگہ ہے جہاں ایڈونٹسٹ بھائی آپکو واپس لیکر جانے کی کوشش کرتے ہیں۔

(101) اب آئیں آگے پڑھتے ہیں۔ دھیان دیں۔

پس جب یہ بات باقی ہے...... کہ بعض اُس آرام میں داخل ہوں، اور جن کو پہلے خوشخبری سنائی گئی تھی وہ نافرمانی کے سبب سے داخل نہ ہوئے۔

(102) اب، ساتویں آیت۔ اوہ، میرے خُدایا! میں کہتا ہوں، کلام ریاضی کے لحاظ سے بھی الہامی ہے۔ میں کہتا ہوں، کلام ہر لحاظ سے، الہامی ہے۔ بائبل کی ریاضی بالکل کامل ہے۔

(103) کیا آپ نے غور کیا امریکہ کا نمبر ہر کام میں تیرہ ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ اِس نے تیرہ کالونیاں بنائیں؟ کیا آپ کو معلوم ہے کہ اِس کے جھنڈے میں تیرہ ستارے تھے؟ کیا آپ کو معلوم ہے کہ ہر کام جو امریکہ کرتا ہے وہ نمبر تیرہ میں ہے؟ کیا آپ کو معلوم ہے یہ بائبل میں مکاشفہ تیرہ باب میں موجود ہے؟ یقیناً ہے۔ چھوٹا حیوان، وہ برّہ جو پانی سے باہر نکلتا ہے، نہ کہ لوگوں کی بہت بڑی بھیڑ سے،...... پانی سے نہیں نکلتا، بلکہ زمین سے، جہاں کوئی نہیں ہے۔ اُس برّے کے دو چھوٹے چھوٹے سینگ تھے: یہ حکومتی اور مذہبی طاقتیں تھیں۔ اور وہ ایک برّہ تھا: یعنی مذہب کی آزادی تھی۔ اور تھوڑی دیر بعد، جب وہ اکٹھے ہوگئے تو وہ اژدھا کی طرح بولنے لگا، اور پہلے حیوان کا سارا اختیار اُسکے سامنے کام میں لاتا تھا جو اُس سے پہلے روم نے کیا تھا۔ یہ ہماری قوم کی طرف آرہا ہے۔ آپ اِس پر نشان لگالیں۔ آپ دیکھیں کنفیڈریشن آف چرچز اور کیتھولک اکٹھے متحد ہو رہے ہیں، اور دیکھیں کیا وقوع پذیر ہوتا ہے۔

(104) وہ لوگ جو آگ کے ستون کی پیروی کرتے ہیں اُن کیلئے یقیناً یہ مشکل وقت ہوگا، مگر وہ اس وقت تبدیل ہوجانے کیلئے تیار ہیں، ٹھیک ہے، وہ جانے کیلئے تیار ہیں۔'' کیونکہ برّہ اُن پر غالب آتا ہے،'' بائبل کہتی ہے،'' جنھوں نے اُسکی پیروی کی، وہ چنے ہوئے اور وفادار، اور خُدا کے برگزیدہ

ہیں۔'' اب اِس پیشینگوئی کو سمجھنے کیلئے، ہم اس پر مزید بات کر سکتے ہیں۔

(105) پس اب بڑے دھیان سے، ساتویں باب کو سنیں، بلکہ...... میرا مطلب ہے چوتھے باب کی، ساتویں آیت کو۔ سات تکمیل کا عدد ہے۔ اور تین زندگی کا عدد ہے۔ سات مکمل ہونے کا عدد ہے، اور یہ مکمل سبت عطا کرتا ہے۔

''اور پھر،'' یاد رکھیں، اُس نے کہا،''خُدا،'' اِسکی بات کرتا ہے۔ پھر وہ ''شریعت،'' میں فرماتا ہے۔ اور پھر، دوبارہ،''اُس نے ایک دن ٹھہرایا،'' تیسرا دن، تیسرے وقت میں ہے۔

تو پھر، ایک خاص، دن ٹھہرا کر، اتنی مدت کے بعد، داؤد کی کتاب میں، اُسے آج کا دن کہتا ہے؛......اتنی مدت کے بعد، اُسے آج کا دن کہتا ہے؛ جیسا کہ پیشتر کہا گیا، کہ اگر آج تم اُس کی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔ (دھیان دیں۔)

......اور اگر یشوع نے اُنھیں آرام میں داخل کیا ہوتا (یعنی سبت میں)،......تو وہ اُس کے بعد دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا۔

یسُوع مسیح کے ساتھ نظام تبدیل ہو جاتا ہے: شریعت سے فضل، اور کاموں سے رحم میں بدل جاتا ہے، جو کچھ آپ کرتے ہیں وہ اُس میں بدل جاتا ہے جو خُدا نے کیا ہے، آپ کی اپنی صلاحیتیں اُس کی خوبیوں میں بدل جاتی ہیں۔ نظام بدل گیا ہے۔

(106) جب موسیٰ بیابان سے باہر نکلا، تو شریعت لایا، اور اُس نے کہا،''تُو زنا نہ کرنا۔ تُو چوری نہ کرنا۔ تُو قتل نہ کرنا۔ سبت کے دن کو پاک ماننا۔'' جب یسُوع بیابان سے آیا...... جب موسیٰ آیا، تو شیطان نے اُسے آزمایا۔ جیسے ہی شیطان نے اُسے آزمایا، وہ اُس کی طرف متوجہ ہوا۔ موسیٰ میں ایک کمزوری تھی۔ کتنے لوگوں معلوم ہے وہ کیا تھی؟ غصہ۔ اور جیسے ہی اُس نے اُنھیں سونے کے بچھڑے کی پرستش کرتے دیکھا، تو اُس نے احکام کی تختیوں کو پھینکا اور اُنھیں توڑ دیا، یہاں آپ کو یہ دکھایا گیا ہے کہ کہانت کا سلسلہ ٹوٹ جائے گا۔ اور خُدا نے اُسے دوبارہ احکام دیئے۔

(107) جب یسُوع چالیس دن کے روزے کے بعد، بیابان سے باہر آیا، تو وہ بھوکا تھا، اور یہی اُس کی کمزور جگہ تھی۔ اور شیطان اُس کے پاس آیا اور کہا،''اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں

بن جائیں۔ یہاں معجزہ کر۔ اور مجھے دکھا کہ تُو یہ کرسکتا ہے، تو میں تیرا یقین کروں گا۔''

(108) یسُوع نے کہا، ''لکھا ہے، 'کہ آدمی صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا، بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔''' وہ جانتا تھا وہ موسیٰ سے نہیں ملا، اسلیئے وہ کلام کی طرف گیا۔

(109) اُسے ہیکل کی، اونچائی پر لے گیا، اور کہا، ''اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، تو اپنے تئیں نیچے گرا دے۔'' اُس نے، ادھر اُدھر سے کوئی بات نہیں کی، بلکہ کلام سے حوالہ دیا۔ اور کہا، ''کیونکہ لکھا ہے، 'کہ وہ تیری بابت، اپنے فرشتوں کو حکم دے گا، تا کہ ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔ اور وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھالیں گے۔'''

(110) اور یسُوع سیدھا کلام کی جانب گیا، اور اُسے جھڑکا۔

(111) اور پھر وہ اُسے پہاڑ پر لے گیا اور اُسے امریکہ اور جرمنی، اور سوئٹزر لینڈ، اور دُنیا کی تمام قومیں دکھائیں، جو کبھی آنے والی تھیں، اور کہا، ''یہ سب میری ہیں۔ اور میں اِن کیساتھ جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔'' کوئی حیرانگی کی بات نہیں کہ ہمیں جنگیں اور پریشانیاں ملی ہیں۔ اور کہا، ''میں ان کیساتھ کچھ بھی کرسکتا ہوں......'' کوئی حیرانگی کی بات نہیں عورتیں عجیب لباس پہنتی ہیں...... قانون کے مطابق، اُنہیں یہ حق حاصل ہے۔ ان سب پر شیطان کی حکمرانی ہے۔ یہ وہ ہے جو بائبل نے کہا ہے۔ شیطان نے کہا، ''یہ میرے ہیں۔ میں ان کے ساتھ جو چاہوں کرسکتا ہوں۔'' اور کہا، ''اگر تُو جھک کر مجھے سجدہ کرے، تو میں تجھے اپنی مانند بادشاہ بنادوں گا۔''

(112) یسُوع نے کہا، ''لکھا ہے، 'تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر، اور صرف اُسی کی عبادت کر۔' پس اے شیطان، دُور ہو۔''

کیوں؟ کیونکہ یسُوع کو معلوم تھا جب اُس کی بادشاہی آئے گی، تو یہ سب کچھ عظیم ہزار سالہ بادشاہی میں اُسکا ہوگا۔ ''جیسے تیری مرضی آسمان پر پوری ہوتی ہے ویسے ہی زمین پر ہو۔'' پھر مزید کمیاں نہ ہوں گی۔ کوئی شراب جیسی چیز نہیں ہوگی۔ کوئی ہوس جیسی چیز نہیں ہوگی۔ اور مزید زناکاری نہیں ہوگی۔ پھر موت نہیں ہوگی۔ مزید دکھ نہیں ہوں گے۔ وہ ہر قوم کا وارث ہے۔ اور یہ اُس کے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ یہ اُس کے ہیں، اور وہ انکا وارث ہوگا۔ لیکن شیطان کچھ وقت کیلیئے ان پر

حکمرانی کر رہا ہے، آج کے دن تک، جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

(113) ''تو پھر، ایک خاص دن ٹھہرا کر، 'اتنی مدت کے بعد، اُسے آج کا دن کہتا ہے۔' جیسا کہ پیشتر کہا گیا، کہ اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔''

اور اگر یشوع نے اُنھیں آرام میں داخل کیا ہوتا،......تو وہ اُس کے بعد دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا۔

(114) میرے ایڈونٹسٹ بھائی، اِس پر غور کریں۔ پولُس نے یہاں، کیا کہا ہے۔ اور پولُس نے، گلتیوں 8:1 میں بھی کہا ہے، اسلیئے اگر آپ حوالہ لکھ رہے ہیں، تو گلتیوں 8:1 ہے۔ ''لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سوا جو ہم نے تمہیں سنائی کوئی اور خوشخبری تمہیں سنائے، تو وہ ملعون ہو۔'' پولُس نے کہا، ''اگر یشوع نے اُنھیں آرام میں داخل کیا ہوتا......''

(115) دیکھیں، جب وہ پہاڑ سے نیچے آیا۔ جب وہ نیچے اترا۔ تو وہ شیطان پر غالب تھا۔ وہ مسح شدہ تھا، اور اپنی خدمت کیلیئے تیار تھا۔ تب اُس نے کہا، ''تم سن چکے ہو، کہ اگلوں سے کہا گیا تھا، 'کہ خون نہ کرنا،' لیکن میں تم سے کہتا ہوں اگر کوئی اپنے بھائی پر، بِلا وجہ غصّہ کرے، تو وہ خون کر چکا۔ تم سن چکے ہو، اگلوں سے کہا گیا تھا،'' آج کے دن، سبت کو ماننے والو سنو۔ تم سن چکے ہو، اگلوں سے کہا گیا تھا، شریعت کے مطابق، 'تُو زنا نہ کرنا۔'' اس عمل میں شامل ہونے والا، مجرم ہوتا تھا۔ ''لیکن میں تم سے کہتا ہوں، کہ جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا۔'' فرق دیکھیں! اُس نے چوتھے حکم کو چھوڑ دیا۔ لیکن کیا اُس نے اُنھیں آرام دیا؟

(116) آئیں دیکھتے ہیں اُس نے کیا کہا ہے۔ ''داؤد نے کہا، 'کہ اتنی مدت کے بعد، ایک کامل آرام آئے گا۔'' خُدا نے ساتویں دن، اپنے کاموں کو پورا کر کے آرام کیا۔ خُدا نے سبت کے دن کو برکت دی، اور اِسی بنیاد پر، یہودیوں کو بیابان میں اسکا حکم دیتا ہے۔ کیا وہ داخل ہوئے......اُن میں نافرمانی تھی،' کیونکہ کلام ایمان کیساتھ نہیں بیٹھا تھا۔'' اور پھر دوبارہ، وہ ایک خاص دن ٹھہرا کر، داؤد کی کتاب میں، 'اتنی مدت کے بعد آج کا دن کہتا ہے۔''

داؤد کے مرنے کے سینکڑوں سال بعد، ابنِ داؤد، یسُوع اُٹھ کھڑا ہوا۔ ''وہ میری آواز سنیں، اور

اپنے دلوں کو سخت نہ کریں۔'' خُدا دل سے مخاطب ہونے جا رہا ہے۔

(117) پس اب غور کریں، یہ آپ کے لیے ہے جو پڑھ رہے ہیں، اب نویں آیت کو دیکھیں۔ ''اگر یشوع نے اُنھیں آرام میں داخل کیا ہوتا،'' آٹھویں آیت، ''تو وہ...... اُسکے بعد دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا۔''

(118) اگر سبت کو ماننا ہوتا، یا اتوار کے دن کو ماننا ہوتا، تو وہ اِس کے بارے میں کہتا۔ وہ اس بارے میں بتاتا، ''اب مزید سبت نہیں ہے، کسی ساتویں دن کو ماننے کی ضرورت نہیں ہے، میں تم سے کہتا ہوں اتوار کے دن کو مانا کرو، وہ اسطرح کہتا۔ پولُس کہتا ہے اُس نے فرمایا ہوتا۔ اُس نے ایسا کہا ہوتا، ''تم سب اتوار کو پرستش کیا کرو۔ کیونکہ یہ آرام ہے۔'' خیر، اگر وہ ان سے چاہتا کہ سبت کو برقرار رکھا جائے، تو اُس نے کہا ہوتا، ''ساتویں دن کو برقرار رکھو۔ مگر اب میں چاہتا ہوں کہ تم اتوار کو، آٹھویں دن کو برقرار رکھو۔'' نہیں۔ اُس نے کبھی بھی یہ نہیں کہا۔

(119) اُس نے کہا، ''اگر یشوع نے اُنھیں آرام میں داخل کیا ہوتا تو وہ اُسکے بعد دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا؟''

(120) اب نویں آیت ہے۔ تیار ہو جائیں۔

پس خُدا کی امت کیلئے، سبت کا آرام باقی ہے۔

کیونکہ جو اُسکے (یعنی مسیح کے) آرام میں داخل ہوا، اُس نے بھی، خُدا کی طرح اپنے کاموں کو پورا کر کے، آرام کیا۔

(121) اِسے دیکھیں؟ اب، تھوڑا کلام کو دیکھتے ہیں اور اِس کی پشت پناہی کرتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ جب خُدا نے چھ دن میں دُنیا کو بنایا، تو ساتویں دن اُس نے آرام کیا، اور پھر مزید کام نہیں کیا۔ خُداوند کا نام مبارک ہو۔ اُس نے دُنیا کو بنایا، اُس نے کاموں کو ختم کیا، اور آرام کیا؛ اور پھر وہ دوبارہ نہیں آیا، کہ مزید دُنیا بنائے۔ اُس نے کاموں کو ختم کیا، اور آرام کیا۔ اب، دیکھیں...... پھر، ہزاروں سال گزر گئے، گناہ آ گیا؛ پھر مسیح کی نمائندگی کی گئی، برّہ ایک علامت تھی۔ دیکھیں، یہودیوں کو ساتواں دن یعنی آرام نمونے کے طور پر دیا گیا تھا۔

اب دیکھیں، وہ ایک دن ٹھہرا کر، داؤد کی کتاب میں،......اتنی مدت کے بعد آج کا دن کہتا ہے، کہ ایک اور آرام آرہا ہے۔

(122) اب آرام کیا ہے؟ میرے ساتھ متی کی طرف پلٹیں، گیارہواں باب ہے، مقدس متی کے گیارہویں باب کا آخری حصہ ہے۔ یہ تب کہا جب یسوع نے اپنے پہاڑی وعظ کو ختم کیا، اور آپ دیکھیں اُس نے کیا کہا۔

(123) اُس نے کہا، ''جب کسی نے بُری خواہش سے، کسی عورت پر نگاہ کی، تو وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا۔ جو اپنے بھائی پر، بنا کسی وجہ غصہ کرے، وہ اُسے قتل کر چکا۔'' یہ سب باتیں کہیں، اور اُس نے چوتھے حکم کو، یعنی سبت کو چھوا تک نہیں۔

(124) اب وہ یہاں اختتام کر رہا ہے۔ سبت خُدا کا عظیم وعدہ ہے۔ یہ ایک آرام ہے۔ اب، یہاں دیکھیں، جب وہ مبارکبادیوں کا اختتام کر چکا۔ تو اُس نے کہا، مقدس متی کے گیارہویں باب کی ستائیسویں آیت نکالیں۔ دیکھیں، پانچویں باب میں وہ مبارکبادیوں کے متعلق تعلیم دے رہا تھا۔

میرے باپ کی طرف سے، سب کچھ مجھے سونپا گیا: اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا، سوا باپ کے؛......

دھیان دیں، آپ دوسرے کو جانے بغیر پہلے کو نہیں جان سکتے؛ وہ باپ تھا جو جسم میں ظاہر ہوا تھا۔

......کوئی باپ کو نہیں جانتا، سوا بیٹے کے،......

(125) ایسا لگتا ہے لوگ اِسے دیکھتے ہیں لیکن بات نہیں کرتے ہیں۔ یقیناً۔ خُدا تین لوگ نہیں ہیں۔ اگر وہ تین خُدا ہیں، تو پھر ہم بت پرست ہیں۔ ایک خُدا کون ہے؟ وہ، تینوں روپ، ایک خُدا کے ہیں، ایک خُدا کے تین آفس ہیں۔ جب رُوح القُدس کی صورت میں، بیابان میں آگ کے ستون میں تھا، تو وہ باپ تھا۔ جب اُس نے بیٹے کے آفس کو استعمال کیا، تو وہ بیٹا تھا۔ ''تھوڑی دیر باقی ہے دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی؛ میں جاؤں گا۔ میں واپس آؤں گا اور تمہارے ساتھ ہوں گا، بلکہ تمہارے اندر، دُنیا کے آخر تک رہوں گا۔'' سمجھے؟ وہ باپ، بیٹا، اور، رُوحُ القُدس ہے۔ یہ وہی خُدا ہے جو تین مختلف صورتوں میں کام کر رہا ہے: یہ باپ، بیٹا، رُوحُ القُدس ہے۔ اور......

پہلا یوحنا 5:7 میں یوں لکھا ہے، ''آسمان پر گواہی دینے والے تین ہیں: باپ، بیٹا، اور رُوحُ

القُدس۔اور یہ تینوں ایک ہیں۔''

(126) غالباً توما نے اُس سے کہا،''اے خُداوند، باپ ہمیں دکھا۔'' ہمارے لیے کافی ہوگا۔

(127) اُس نے کہا،''میں اتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہوں، کیا تم مجھے نہیں جانتے؟ اور کہا، ''جب تم نے مجھے دیکھا، تو تم نے باپ کو دیکھا۔ پس کیونکر کہتے ہو،'کہ باپ کو ہمیں دکھا'؟''

(128) اب وحدانیت والوں نے، یعنی وحدانیت والے گروہ کے لوگوں نے اِسے لے لیا، اور اُنھوں نے کوشش کی کہ باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کو، ایک ہی آفس اور ایک ہی جگہ پر رکھ دیں، جیسے آپ کی، ایک انگلی ہے۔ یہ غلط ہے۔ خُدا ایسا نہیں ہوسکتا...... یسُوع خود ہی اپنا باپ نہیں ہوسکتا۔ اگر وہ تھا، تو پھر وہ ایک...... خیر، وہ کیسے اپنا باپ خود ہوسکتا ہے؟

(129) اور پس اگر خُدا ایک شخص ہے، اور رُوحُ القُدس سے جدا ہے، تو پھر اُس کے دو باپ ہوئے۔ کیونکہ بائبل کہتی ہے، کہ،''رُوحُ القُدس نے مریم پر سایہ کیا اور وہ حاملہ ہوئی۔'' اور بائبل، متی 18:1 میں کہتی ہے، کہ،''کیونکہ جو کچھ اُس کے پیٹ میں ہے وہ رُوحُ القُدس کی قدرت سے ہے۔'' تو پھر اُس کا باپ کون ہے، رُوحُ القُدس یا خُدا؟ دونوں، ایک رُوح ہیں، ورنہ دو روحوں کے ملاپ سے ناجائز پیدائش ہوئی تھی۔

یہ ایک کیتھولک عقیدہ ہے، اور یہ کبھی بھی بائبل کی تعلیم نہیں تھی۔ مارٹن لوتھر اِس کو لیکر آیا، اور ساتھ ہی بہت سی اور کیتھولک چیزوں کو لوتھرن کلیسیا میں لے آیا۔ ویسلی نے اِسی چیز کی پیروی کی۔ اور یہ ابھی تک جاری ہے، لیکن یہ ایک غلطی ہے۔ یہ سچائی نہیں ہے۔ یہ کبھی بھی نہیں تھی، یہ کبھی بھی بائبل کی تعلیم نہیں تھی۔ نہ ہی یہ بائبل کا حکم تھا، کہ تین خُداؤں کی تعلیم دی جائے۔

ایک ہی خُدا ہے۔ یسُوع نے کہا،''سن، اے اسرائیل، میں خُداوند تیرا خُدا، ایک ہی خُدا ہوں،'' نہ کہ تین خُدا ہیں۔

(130) افریقہ میں، وہ ایک بار باپ کیلئے بپتسمہ دیتے ہیں، ایک مرتبہ بیٹے کیلئے، اور ایک مرتبہ رُوحُ القُدس کیلئے دیتے ہیں۔ اور پھر ایک یہودی قریب آ کر، کہتا ہے،''ان میں سے تمہارا کونسا خُدا ہے؟ ان میں سے کونسا ہے، باپ، بیٹا، یا رُوحُ القُدس ہے؟'' یہ، تینوں، ایک ہیں۔ بائبل نے کہا ہے

یہ ایک ہی ہیں۔

(131) یسُوع ایک مسکن تھا جس میں خُدا رہتا تھا۔ بائبل یوں فرماتی ہے، دیکھیں، پہلا تیمتھیس 16:3، ''اِس میں کلام نہیں،'' (یہ، ''دلیل ہے'') ''کہ دینداری کا بھید بڑا ہے۔ یعنی خُدا جو جسم میں ظاہر ہوا، اور روح میں راستباز ٹھہرا، اور فرشتوں کو دکھائی دیا...... اور اُس کی منادی ہوئی، اور اُس پر ایمان لایا گیا، اور جلال میں اوپر اُٹھایا گیا۔'' یہ خُدا تھا۔ بائبل کہتی ہے، ''اُس کا نام عمانوایل کہلائے گا، جس کا ترجمہ ہے، ''خُدا ہمارے ساتھ۔'''' بائبل کہتی ہے، کہ، ''یسُوع میں، الوہیت کی ساری معموری مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔''

(132) جیسا ہم نے گزری رات دیکھا تھا: خُدا، ابتدا میں، رُوح تھا۔ اور پھر، خُدا سے، لوگوس نکلا، یا تھیوفنی، جلالی بدن، جو کہ ایک آدمی کے روپ میں تھا، اور وہ خُدا کا بیٹا کہلایا۔ یسُوع مسیح میں آنے سے پہلے، وہ جسم میں، زمین پر آیا۔ بھائی، اب اِس بات کو ہضم کر لیں۔ میں اِس کو آپ کیلئے ثابت کروں گا۔

(133) جبکہ- جبکہ موسیٰ نے اُسے دیکھا۔ اُس نے کہا، ''خُداوند، مجھے اپنی صورت دکھا۔'' اور خُدا نے اُسے چٹان میں چھپایا۔ اور جب وہ وہاں سے گزرا، تو اُس نے کہا، ''یہ ایک آدمی کی پشت کا حصہ تھا۔'' یہ تھیوفنی بدن تھا۔ یہ بالکل درست ہے۔

پھر، اُس تھیوفنی بدن نے جسم اختیار کیا۔ کوئی دوسرا اقنوم نہیں، بلکہ موت کا ڈنگ نکالنے کیلئے، اُسی شخص کو مجسم ہونا پڑا۔

جیسے ایک شہد کی مکھی جب وہ ڈنگ مارتی ہے، تو وہ اپنا ڈنگ چھوڑ دیتی ہے۔ اُس نے کبھی یہ نہیں چھوڑا...... وہ انسانی جسم میں ڈنگ چھوڑ سکتا تھا کیونکہ یہ گناہ تھا۔ لیکن، بھائی، جب اُس نے عمانوایل کو ڈنگ مارا، تو اُس نے اپنا ڈنگ کھو دیا۔ جی ہاں، جناب۔ وہ بھنبھنا سکتا ہے مگر اُس کا ڈنگ اب مزید نہیں رہا۔

(134) کوئی حیرانگی کی بات نہیں، کہ جب وہ پولُس کا، سر قلم کرنے لگے، تو اُس نے کہا، ''اے موت، تیرا ڈنگ کہاں رہا؟ اب جتنا بھی تُو چاہے بھنبھنا اور منڈلا۔ اے موت، تیری فتح کہاں

رہی؟ لیکن خُدا کا شکر ہو جو ہمیں یسُوع مسیح کے وسیلے فتح بخشتا ہے۔'' آپ یہاں ہیں۔

یہ کام سرانجام دینے کیلئے خود خُدا کو آنا پڑا۔ خُدا آیا اور جسم میں ظاہر ہوا۔ اور وہ رُوح میں دوبارہ واپس چلا گیا۔

(135) آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، یہ آپ نے ہمیں کبھی نہیں بتایا، کہ، خُدا مسیح میں آنے سے پہلے جسم بنا تھا۔''

جب ابرہام اپنے خیمے میں بیٹھا ہوا تھا، تو ایک دن، خُدا اور دو فرشتے، اُس کے پاس، انسانی جسم میں چلتے ہوئے آئے، اُن کے کپڑوں پر دھول پڑی ہوئی تھی اور وہ تھکے ہوئے تھے، اور وہ بیٹھ گئے۔ اور ابرہام گیا اور بچھڑے کو گائے سے الگ کیا، اور اُسے ذبح کیا۔ اور اُن کیلئے ران کا گوشت بنایا۔ وہ گیا اور پکڑا...... سارہ نے مکئی کا آٹا لیا اور اُسے گوندھا، اور کچھ روٹیاں بنائیں۔ اور گائے کا تھوڑا مکھن لیا، اور کچھ مکھن والا دودھ لیا۔ اور وہ کھانا باہر لیکر آیا اور بیٹھ گیا، اور خُدا نے اُسے کھایا۔

(136) ہلّلُویاہ! یہی وجہ ہے، ''اے کلوری کے برّے، میرا ایمان تیری طرف دیکھتا ہے۔''

(137) آپ کیا سوچتے ہیں خُدا کیلئے یہ کوئی بڑی بات ہے؟ خُدا، جس نے پوٹاش اور کیلشیم، اور دُنیا میں ہر چیز کو بنایا، وہ نیچے آیا اور ابرہام سے ملاقات کی۔ اُس نے کہا، ''تیرا کیا خیال ہے میں یہ بات تجھ سے پوشیدہ رکھوں گا، یہ جانتے ہوئے کہ تُو دُنیا کا وارث بننے والا ہے؟'' آمین۔ ''میں یہ تجھ سے پوشیدہ نہیں رکھوں گا۔'' بس خُدا نے ایک جسم اختیار کیا......

(138) ہم سولہ عناصر سے مل کر بنے ہیں۔ اُس نے تھوڑا سا پوٹاش لیا، اور تھوڑا سا کیلشیم لیا، اور کچھ پیڑولیم لیا، اور کائناتی روشنی لی، اور، ''شُو کیا!'' ''جبرائیل، اِس میں داخل ہو جا'' اور ایک جسم تیار ہو گیا!

(139) ''شُو!'' اے ناگ دونا، اُس میں داخل ہو جا۔'' وہ اُس میں داخل ہو گیا۔

آسمان سے، دو فرشتے آئے!

(140) اور پھر خُدا آگے بڑھا اور ایک مٹھی بھری، ''شُو'' اور خود، اُس میں داخل ہو گیا۔ اور یوں نیچے آ گیا، اور بھوک لگی ہوئی تھی۔ تعریف ہو...... کیا خیال ہے، ایڈونٹسٹ بھائیو آپ جو گوشت نہیں

کھاتے ہیں؟ ہم تھوڑی دیر بعد، اسی طرف آ رہے ہیں۔ دیکھیں کیا قادرِ مطلق خُدا، یہوواہ، اُسی نام کا ترجمہ ہوا ہے یا نہیں جو جلتی جھاڑی میں تھا! ہللّویاہ!

اور پھر جب وہ زمین پر آ کر کھڑا ہوا، تو اُس نے کہا، ''اِس سے پیشتر کہ ابرہام تھا، میں ہوں، وہی جو جلتی ہوئی جھاڑی میں تھا۔'' یہ ٹھیک ہے، ایلوہیم، دیکھیں یہ وہی ہے یا نہیں۔ یہ وہی تھا جو جلتی ہوئی جھاڑی میں تھا۔

(141) وہ وہاں ابرہام کے ساتھ تھا، اور ایک جسمانی صورت میں تھا، اور اُس نے بچھڑے کا گوشت کھایا، اور گائے کا دودھ پیا، اور مکھن اور روٹی کھائی۔ خُدا کا نام مبارک ہو! وہاں تک چل کر گیا اور کہا، ''میں تجھے نہیں چھوڑوں گا......''

اور اُس نے اپنی پشت موڑ لی۔ اُس نے کہا، ''ابرہام، میں تیرے پاس پھر آؤں گا، اور دیکھ تیرے ہاں بیٹا ہوگا۔ اب تُو سو سال کا ہے، اور سارہ نوے سال کی ہے۔'' اور، سارہ خیمے، میں، ''آہا!'' کہہ کر ہنس پڑی۔ خُدا نے کہا، ''سارہ پیچھے کیوں ہنسی ہے؟'' حالانکہ وہ اُس کے پیچھے تھی؛ اور اُن کے درمیان خیمہ تھا۔

(142) ابرہام نے کہا، ''سارہ، کیا تُو ہنسی ہے؟

(143) ''نہیں، میں تو نہیں ہنسی۔''

(144) کہا، ''ہاں، تُو ہنسی ہے۔'' یہ کس قسم کی ٹیلی پیتھی ہے؟ یہ کس قسم کا ذہن کو پڑھنا ہے؟

وہ آج بھی ویسا ہی کرتا ہے۔ وہ یہوواہ یری ہے، یہوواہ رافا ہے، جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ وہ کبھی بھی ناکام نہیں ہوتا ہے۔

(145) اُس کو وہاں دیکھیں۔ وہ وہاں کھڑا ہوا تھا۔ وہ وہاں گیا اور ابرہام سے مخاطب ہوا؛ اور اُس کی نظروں کے سامنے سے، غائب ہو گیا۔ اور عظیم بزرگ ابرہام نے کہا کہ اُس نے ''ایلوہیم، خُدا سے روبرو باتیں کیں،'' یہ وہی خُدا تھا۔ کیا سمجھ گئے ہیں؟ بھائی، تین اقنوم نہیں ہیں۔ ایک ہی شخص کے تین دفاتر ہیں!

(146) یہی ابتدا میں تھا، یہ وہی عظیم رُوح تھا، جو ساری سچائی، ساری محبت، اور سارے سکون کا

سرچشمہ تھا۔اور ہر پاک چیز اس چشمے میں موجود تھی۔اوراس نے،ایک تھیوفنی جسم اختیار کیا،جس بدن میں ہمیں جانا ہے۔ یہ ایک جلالی بدن نہیں ہے، بلکہ ایک،ملکوتی بدن ہے؛ جس کی شکل،اور صورت ہوتی ہے۔

(147) ہر بار جب میں کسی درخت کو دیکھتا ہوں،تو میں سوچتا ہوں،''یہ درخت منفی ہے۔اور کہیں پر اِسکا مثبت بھی موجود ہے۔'' یہ درخت کسی شے سے بنا تھا۔کسی ذہن نے اِسے بنایا تھا۔اور یہ پوری دُنیا آسمانی عکس کو ظاہر کرتی ہے۔ بائبل یوں کہتی ہے۔اور اگر یہاں ایک درخت ہے جس نے تباہ ہونا ہے،تو وہاں جلال میں بھی ایک درخت ہے جو تباہ نہیں ہوگا۔

(148) جب میں ایک آدمی کو دیکھتا ہوں، جب میں ایک خوبصورت جوڑے کو دیکھتا ہوں،ایک آدمی اور اُسکی بیوی کو دیکھتا ہوں، جو ایک دوسرے کے پیارے ہیں،اور اکٹھے سڑک پر جارہے ہیں، تو یہ کسی چیز کا عکس ہیں؟ خُداوند کا نام مبارک ہو! مگر آسمان پر ایک ہے جو کبھی فنا نہیں ہوگا۔'' کیونکہ جب یہ زمینی خیمہ گرایا جائے گا،تو وہاں ایک اور ہمارا انتظار کررہا ہے،'' جو کہ تھیوفنی ہے۔

(149) پھر آپ تین پہلو والے حصے کو دیکھیں: وہ عظیم رُوح، بیٹے،یسُوع میں سکونت پذیر ہے؛ اور یسُوع کلیسیا میں سکونت پذیر ہے۔''اور اُس روز،تم جانو گے میں باپ میں ہوں، باپ مجھ میں ہے،اور میں تم میں ہوں۔'' [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] خُدا کے پاس جو کچھ تھا،وہ سب اُس نے یسُوع میں انڈیل دیا؛ جو کچھ یسُوع کے پاس تھا،اُس نے کلیسیا میں انڈیل دیا۔آپ یہاں ہیں۔ ''میں باپ میں ہوں، باپ مجھ میں ہے؛مَیں تم میں ہوں،اور تم مجھ میں ہو۔'' یہ-یہ بدن ہے۔

(150) آج کلیسیا کے ساتھ یہ معاملہ ہے۔لوگوں کو کوئی پرانا،ضعیف،اور کسی قسم کا کمزور کلیسیائی عقیدہ سکھا دیا گیا ہے، بس اُسکے چوگرد گھومتے رہیں اور ضیافتیں اور تاش پارٹیاں میں شرکت کرتے رہیں۔اس میں کوئی حیرانگی کی بات نہیں ہم اِسی طرح کی افراتفری میں پھنسے ہوئے ہیں۔دیکھیں ہمیں بچوں کے پروگرام اور ایسی پارٹیوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ہمیں اُس پرانی سخت انجیل کی ضرورت ہے،ہمیں ایماندار آدمیوں کی ضرورت ہے جن کی تلوار لٹک رہی ہو،اور جو للکار رہے ہوں۔ آج ہمیں اِسی چیز کی ضرورت ہے، کسی تھیولوجی کی ضرورت نہیں ہے اور نہ کسی انسانی بنائے ہوئے

نظریے کی ضرورت ہے۔ ہمیں کھردری انجیل کی منادی کی ضرورت ہے جو روشنی اور قوت میں اور پاک رُوح کی قدرت میں ظاہر ہو۔

(151) اب یہاں غور کریں۔

اور اُس نے کہا، تو پھر ایک خاص دن ٹھہرا کر، داؤد کی کتاب میں کہتا ہے، ....

.......اور اگر یشوع نے اُنھیں آرام میں داخل کیا ہوتا، ......تو وہ اِس کے بعد......دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا۔

پس خُدا کی امت کیلئے......سبت کا آرام باقی ہے۔

کیونکہ جو اُس کے آرام میں داخل ہوا، ......اُس نے بھی خُدا کی طرح، اپنے کاموں کو پورا کر کے آرام کیا۔

(152) اب ہم کہاں سے پڑھنے والے ہیں؟ متی، ، بیس......11 باب، اور 27 آیت ہے۔

سب چیزیں میرے باپ نے مجھے سونپی، بلکہ، میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا: کوئی بیٹے کونہیں جانتا، سوا باپ کے؛ (ٹھیک ہے۔) اور کوئی باپ کو نہیں جانتا، سوا بیٹے کے، اور اُس کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے۔

(153) دیکھیں، یہ وہ بات نہیں کہ آپ کتنا زیادہ سیکھتے ہیں، اور کتنا زیادہ بشپ چاہتا ہے کہ- کہ آپ جانیں۔ بلکہ یہ وہ بات ہے کتنا زیادہ خُدا چاہتا ہے کہ آپ جانیں۔ اگر آپ اِس مکاشفہ کو نہیں سمجھ سکتے، تو پھر بشپ سے مت پوچھیں۔ خُدا سے پوچھیں۔ اپنے پاسٹر سے مت پوچھیں۔ خُدا سے پوچھیں۔ ''کیونکہ بیٹا اُسے ظاہر کرتا ہے،'' وہ، ذاتی اسم ضمیر ہے۔

(154) سنیں۔ اس سے آپ کو جھٹکا لگے گا۔ یہاں حکم ہے۔ پولُس کہتا ہے، ''اور اگر اُس نے کسی اور دن ایسا کیا ہوتا، تو وہ اُس کے بارے میں ذکر کرتا۔'' مگر یہاں وہ ہے جو یسُوع نے کہا ہے۔

اے محنت اُٹھانے والو، اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ، میں تم کو آرام دونگا۔

میرا جوا اپنے اوپر اُٹھالو، اور مجھ سے سیکھو؛ کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن: تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی۔

کیونکہ میرا جوا ملائم ہے، اور میرا بوجھ ہلکا۔

(155) غور کریں پولُس نے کیا کہا ہے۔

......اور اگر یشوع نے اُنھیں آرام میں داخل کیا ہوتا، ......تو وہ اِس کے بعد دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا۔

تو پھر ایک خاص......دن ٹھہرا کر، اتنی مدت کے بعد، ......داؤد کی کتاب میں کہتا ہے؛......اگر تم اُس کی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔

''اور باقی......'' اب سنیں، نویں آیت ہے۔

پس خُدا کی امت کیلئے، سبت کا، آرام باقی ہے۔ کیونکہ، مرد یا عورت، جو اُس کے آرام میں داخل ہوا......

''اے محنت اُٹھانے والو، اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ، میں تم کو آرام دونگا۔''

......اُس نے بھی خُدا کی طرح......اپنے کاموں کو، پورا کر کے آرام کیا۔

(156) ہوسکتا ہے آپ بیس سال کے ہوں۔ ہوسکتا ہے آپ تیس سال کے ہوں۔ ہوسکتا ہے آپ پچاس سال کے ہوں۔ لیکن جس لمحے آپ خُدا کی آواز کو اپنے دل پر دستک دیتے ہوئے سنیں، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کریں۔ بلکہ داخل ہو جائیں...... ''جو میرے کلام کو سنتا، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے، اور اُس پر کبھی سزا کا حکم نہ ہوگا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔''

(157) ''بھائی برنہم، پھر، کیا ہوتا ہے؟'' آپ پاک رُوح پاتے ہیں۔ مسیح آپ میں آجاتا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟

(158) میرے ساتھ ملکر یسعیاہ، 28 باب نکالیں، اور آئیں اِس کو پڑھتے ہیں۔ یسعیاہ، 28 باب ہے، دیکھیں نبی اِس کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ متی......28، آٹھویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔ یہاں پر آخری دنوں کے بارے میں پیشینگوئی ہے۔ ہمیں تھوڑی میں ختم کرنا ہے۔

کیونکہ سب دسترخوان، قے اور گندگی سے بھرے ہیں......کوئی جگہ باقی نہیں۔

(159) ایک منٹ ٹھہریں۔ جیسا ارنی نے ایک رات کہا تھا، وہ کسی سے بات کر رہا تھا۔ ارنی فانڈلر، یہ بھائی سوئٹزرلینڈ سے ہے، اُس نے کہا، ''میں رک گیا اور اُس میں ڈوب گیا۔''

(160) میں بھی اُس میں ڈوبنا چاہتا ہوں۔

......کوئی جگہ باقی نہیں۔

کیونکہ سب دسترخوان قے اور گندگی سے بھرے ہیں......

جیسے کتا اپنی قے کی طرف لوٹتا ہے......اور سُورنی......کیچڑ کی طرف، اُسی طرح لوگ بھی واپس پلٹ جاتے ہیں۔

(161) میتھوڈسٹوں تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ تمہارے پاس روشنی ہوا کرتی تھی۔ پھر کیا ہوا؟ خُدا نے اِسے تمہارے ہاتھ سے لے لیا، اور اِسے ناضرین کو دے دیا۔

ناضرینیوں تمہیں کیا ہوا؟ کبھی تمہارے پاس یہ نور تھا۔ خُدا نے تمہارے ہاتھوں سے اسے لے لیا اور پینتی کاسٹلوں کو دے دیا۔ یہ درست ہے۔ آپ چرچ آف گاڈ اور ہولی نیس والو، تم نے نور کو رد کر دیا، تم نے اپنے آپ کو منظّم کر لیا اور کہا، ''ہم اِس سے زیادہ ایمان نہیں رکھیں گے،'' اسلیئے خُدا تم میں سے باہر نکل گیا اور تمہیں دکھایا کہ اُس کے پاس اور لوگ ہیں جو اُس کی پیروی کریں گے۔

(162) اے پینتی کاسٹلوں تمہیں کیا ہوا؟ تمہارے پاس نور تھا۔ مگر خُدا نے تم سے وہ لے لیا۔

اور آگ کا ستون آگے بڑھ گیا۔ آگ کا ستون جب بھی آگے بڑھا، کلیسیا اِسکے ساتھ ساتھ آگے بڑھتی گئی۔

اور جب لوتھر نے، کیتھولک کلیسیا میں سے نکل کر، اپنی کلیسیا کو منظّم کیا، تو آگ کا ستون آگے بڑھ گیا اور ویسلی کے ساتھ آگے بڑھتا گیا۔

جب ویسلی منظّم ہو گیا اور اپنی تنظیم بنالی، تو آگ کا ستون آگے بڑھا گیا اور ناضرین کے ساتھ چلا گیا۔

جب ناضرین منظّم ہوئے، تو چرچ آف گاڈ اِس کے ساتھ ہولیا؛ اور کہنے لگے کہ وہ ایک تنظیم نہیں

ہیں،لیکن وہ تھے۔

(163) پھر کیا ہوا؟ اور اگلی چیز یہ واقع ہوئی، کہ پینتی کاسٹلوں نے آگ دیکھی، اور وہ اُس سے دُور چلے گئے۔ اور انہوں نے کیا کِیا؟ غیر زبانوں کی ایک تعلیم بنالی، اور منظّم ہوگئے ''پاک روح پانے کیلئے سب کو غیر زبان ملنی چاہیے،'' پھر خُدا نے انہیں چھوڑ دیا اور وہیں بیٹھے رہنے دیا جہاں یہ اب موجود ہیں۔

(164) اور آپ وحدانیت والوں کو کیا ہوا؟ آپ نے تو، یسُوع نام کا بپتسمہ تلاش کیا تھا۔آپ نے اِس میں سے ایک عقیدہ بنالیا، اور اپنے آپ کو اِس باقی حصے سے جدا کرلیا، اور خُدا آگے بڑھ گیا اور آپ کو وہیں بیٹھے چھوڑ دیا۔ٹھیک ہے۔

(165) اسمبلی آف گاڈ، پرانی جنرل کونسل آپ کے ساتھ کیا ہوا؟ آپ نے اپنے اندر سے ایک تنظیم بنائی، اور خُدا نے آپ کو چھوڑ دیا اور آگے بڑھ گیا۔اور اب آپ کچھ بھی نہیں ہیں سوائے ایک سرد، رسمی کلیسیا کے جیسے باقی سب ہیں۔

اور آگ کا ستون آگے بڑھتا جا رہا ہے۔ہللّویاہ!

......سب دسترخوان قے سے بھرے ہیں......

(166) خُداوند کے عشا کو دیکھیں۔کیوں، جبکہ وہ...... میں ایک جگہ پر تھا جہاں اُنھوں نے ایک پرانی روٹی لی۔جبکہ روٹی بنانے والے کو بے خمیری روٹی بنانی چاہیے۔اور وہ یہ گنہگاروں، سگریٹ پینے والوں، فاحشہ، اور طوائفوں کو دیتے ہیں، کیونکہ اُن کے نام اُن کی کتاب میں موجود ہیں۔

(167) اور آپ بپٹسٹ لوگ اسے ''قریبی'' شراکت کہتے ہیں۔اب، آپ بپٹسٹ لوگ بانگ دینے والے ہیں، خُدا تمہارا ہارن بند کر دے گا۔یہ بالکل ٹھیک بات ہے، آپ اِس قابل نہیں رہیں گے۔''قریبی'' شراکت، آپ نے اپنے آپ کو الگ کرلیا ہے، اور کچھ زیادہ مقدّس بن گئے ہیں۔

یاد رکھیں، یہ ایک بپٹسٹ ٹیبر نیکل ہے۔آپ کے پاس یہی کچھ ہے، اسطرح آپ اپنے کو منظّم کرتے ہیں۔''اوہ،'' آپ کہتے ہیں، ''ہم منظّم نہیں ہیں۔'' ہاں، آپ ہیں۔یقیناً، آپ ہیں۔آپ کہتے ہیں، ''ہم ایک رفاقت ہیں۔'' جی ہاں، ہر کوئی جو آپ کے دروازے پر آتا ہے آپ اُسے وہی

سکھاتے ہیں جو آپ ایمان رکھتے ہیں، یہ سچ ہے۔لیکن، کسی ایک کو بھی، آپ-آپ باہر نہیں پھینکیں گے،لیکن آپ اُسے اپنے بھائی چارے سے خارج کر دیں گے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔اوہ، آپ اس طریقے سے کرتے ہیں۔اِسی طرح خُدا کے پاس بھی ایک طریقہ ہے۔اور خُدا کی کلیسیا آگے بڑھے گی۔آگ کا ستون اِس پر نہیں ٹھہرے گا۔

......سب دسترخوان قے سے بھرے ہیں......

(168) اب سنیں۔یہ آپ کو ایک منٹ میں حیران کرنے جا رہا ہے۔سنیں۔میں کلام کو پڑھوں گا۔یہ کون تھا؟ یہ یسعیاہ، نبی تھا۔

......سب دسترخوان قے سے بھرے ہیں......کوئی جگہ صاف نہیں، فقط کتا کتے کو کھاتا ہے۔

(169) عورتیں اپنے بال کاٹتی، اور تراشتی ہیں، اور چھوٹے کپڑے پہنتی ہیں، اور چرچ میں آتی ہیں: باہر جاتی ہیں اور اُن مردوں کو دیکھتی ہیں جو گلیوں میں سے جا رہے ہوتے ہیں؛ اور جوان لڑکیاں صحن کے لان کی کٹائی کرتے وقت، بل ڈوگ یا بھیڑیے کی طرح کسی کی سیٹی سننا چاہتی ہیں، یا جو کچھ بھی یہ ہے، آپ جانتے ہیں جو کہے، ''کیا بات ہے!'' اوہ، کیا آپکو معلوم ہے آپ کتنی خوبصورت ہیں، کیا آپکو معلوم نہیں؟

(170) اور آپ مرد گلی میں جاتے ہیں، اور سگار آپ کے منہ میں ہوتا ہے، اور کسی بورڈ میں ایک ڈیکن ہوتے ہیں۔آپ ٹیکساس والے بغیر سینگوں والے بچھڑے لگتے ہیں۔اور پھر بھی آپ سوچتے ہیں آپ کوئی چیز ہیں۔یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔کوئی حیرانگی کی بات نہیں کہ تمام دسترخوان ایسے ہی ہیں......لوگ اُٹھتے ہیں اور پاک شراکت لیتے ہیں، اور اِس طرح عمل کرتے ہیں جیسے آپ کوئی چیز ہیں، اور پورا ہفتہ، دھوکا دہی اور چوری کرتے ہیں اور جھوٹ بولتے ہیں۔آپ کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟

......سب دسترخوان قے سے بھرے ہیں......

(171) ''اوہ، میں خُداوند کی عشا لیتا ہوں۔یقیناً، ہم یہ اپنے چرچ میں کرتے ہیں۔یسُوع نے کہا ہے کہ اگر ہم خُداوند کی عشا لیں گے تو وہ ہمیں آخری دن پھر زندہ کرے گا۔''

(172) لیکن، ''جو کھاتے پیتے وقت، خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے، وہ اِس کھانے پینے سے سزا

پائیگا۔ اِسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں، اور بہت سے مر بھی گئے،'' یہ پرانی، مردہ، رسمی کلیسیائیں ہیں۔ خُدا کا رُوح آپ میں سے جا چکا ہے۔ آگ کا ستون اب وہاں مزید نہیں ہے۔ آپ الٰہی شفا کا انکار کرتے ہیں۔ آپ جی اُٹھنے کا انکار کرتے ہیں۔

(173) ''اوہ،'' آپ کہتے ہیں، ''اوہ، تاریخ بتاتی ہے، وہ مردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔'' خیر، اگر وہ مردوں میں سے جی اُٹھا ہے، تو اِس بارے میں آپکا کیا خیال ہے وہ آج بھی ویسا ہی ہے؟ آپ کہتے ہیں، ''اوہ، ایسا نہیں ہے۔'' اب، آپ یہاں ہیں۔ آپ کے پاس جی اُٹھنا ہے مگر ویسے جیسے آپ چاہتے ہیں، لیکن خُدا نے اسے اُس طریقے سے رکھا ہے جیسے وہ چاہتا ہے۔

(174) لیکن، اِس کے متعلق ایک بات ہے، جو بائبل نے کہی ہے، اور ہم جانتے ہیں وہ سچائی ہے، کیونکہ وہ بات کلام کی تصدیق کرے گی۔ ''اور یہ کام جو میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔ اور میں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔'' ''پس یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' یہ وہ بات ہے جو کلام نے کہی ہے۔

(175) اب سبت کیا ہے؟

......سب دسترخوان قے سے بھرے ہیں......کوئی جگہ باقی نہیں۔

کس کو وہ دانش سکھائے گا؟

دنیاوی دانش نہیں؛ روحانی دانش!

کس کو وہ دانش سکھائے گا؟......وہ کس کو وعظ کر کے......سمجھائے گا؟

(176) ''اوہ، خُدا کی تعریف ہو، لیکن ہماری تنظیم اِس پر ایمان نہیں رکھتی ہے۔ وہ اِس بات کو برداشت نہیں کریں گے۔'' ......لوگ اپنی تنظیم کے ایمان کی فکر کرتے ہیں۔ مگر خُدا کا کلام اِس بارے میں کیا کہتا ہے؟ ''اوہ، خیر، آپ جانتے ہیں، ہمارے پاسبان، تعلیم یافتہ ہیں۔'' اوہ، یقیناً۔ واقعی، اُنہوں نے اتنی زیادہ تعلیم حاصل کی ہے، کہ اُنھوں نے خُدا کو باہر نکال دیا ہے۔ واقعی، آپ اُن سے کلام کی بات کریں تو وہ ادھر اُدھر کی بات کریں گے اور کہیں گے، ''خیر، میں اِس پر اِسطرح ایمان نہیں رکھتا ہوں۔'' اوہ، آپ زنانہ ہیں! میں آپکو بتاتا ہوں۔

(177) یہاں دیکھیں۔

......وہ کس کو وعظ کر کے...... سمجھائے گا؟ کیا اُن کو جن کو چھاتیوں سے چھڑایا گیا ہو، اور...... کیا اُن کو جن کا دودھ چھڑایا گیا ہو، اور جو چھاتیوں سے جدا کئے گئے ہوں۔

(178) ایک دن، میرا ہمسایہ آیا۔ اُس نے کہا،''بلی، یہاں شہر میں ایک فلاں فلاں پاسبان ہے، وہ بہت خوبصورت ہے، ویسا شاید ہی آپ نے کبھی دیکھا ہو......'' اور کہا،''میں اور میری بیوی اپنے پاجاموں میں ملبس تھے، اور تقریباً آدھی رات کا وقت تھا، وہ پاسبان بھاگتا ہوا آیا اُس-اُس-اُس نے ہمارے ساتھ تھوڑی سی کافی پی اور پھر وہ دوسرے ہمسائے کے گھر چلا گیا، اور اُس نے اُن سے ہاتھ ملایا۔ اور وہ کارڈ گیم کھیل رہے تھے، اور وہاں وہ بیٹھ گیا اور اُس نے اُن کے ساتھ تاش کھیلنا شروع کر دیا۔'' اور کہا،''اوہ، وہ ایسا گھلنے ملنے والا شخص ہے جو آپ نے شاید کبھی دیکھا ہو۔'' اور کہا،''اوہ، ہم اُس سے پیار کرتے ہیں۔ ہم اُس سے کبھی بھی پیچھا چھڑانا نہیں چاہیں گے۔''

(179) میں تھوڑی دیر وہاں کھڑا رہا، اور میں نے سوچا،''اچھا؟''

(180) اور کہا،''اوہ، کیا آپ کا خیال نہیں کہ ہر چرچ کو اِس طرح کے آدمی کی ضرورت ہے؟'' آہہ! میں اس کا جواب نہ دے سکا۔ اُس نے کہا،''ایک اور چھوٹی سی جگہ تھی،'' کہا،''اُن کے پاس بہت اچھی جگہ تھی۔ اور خادم اور اُسکی بیوی، دونوں خوبصورت تھے، وہ بچوں کے پاس جاتے تھے اور اچھے طریقے سے پیش آتے تھے اور اُن کے پاس ایک-ایک بائبل سکول بھی تھا۔'' اور کہا،''اُن کے پاس بہت کچھ تھا، اور چھوٹے بچوں کو وہ بہت زیادہ چیزیں دیتے تھے۔'' اور کہا''دیکھیں، وہ ہر طرح کی چھوٹی چھوٹی کہانیاں چھوٹے بچوں کو سناتے تھے۔''

(181) میں نے کہا،''یہ تو اچھا ہے۔ یہ بہت اچھی بات ہے۔''

(182) میں واپس گیا۔ میں کینیڈا سے آیا ہی تھا۔ اور میں نے سوچا،''میں یہاں ہوں۔ میرے خُدایا! لوگو...... میرے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ مجھ سے یہ نہیں ہوتا۔'' میں اپنی گاڑی صاف کرنے چلا گیا۔ میں نے سوچا،''خُدایا، میں ایک بوڑھا آدمی بنتا جا رہا ہوں، اور میں یہاں ہوں۔ میں کشتی لڑ چکا ہوں۔ میں رو چکا ہوں۔ میں مانگ چکا ہوں۔ اور جو کچھ بھی مجھے ملتا ہے اُسکی بہت توہین ہوتی ہے۔''

(183) کوئی بُری بات، کوئی شخص آپ کے بارے میں کہہ دیتا ہے،" اوہ، یہ پرانا پوتر شور مچانے والا ہے،" یا اِسی طرح کی کوئی اور بات کہہ دیتا ہے۔

(184) میں نے اِس بارے میں سوچا۔ اور ایک آواز مجھ سے مخاطب ہوئی، اور کہا،" اگر وہ ایسا کر رہے ہیں تو وہ آدمی ٹھیک ہیں، لیکن میں نے تجھے اس کام کیلئے نہیں بلایا۔ میں نے تجھے اسلیئے بلایا ہے کہ تُو تلوار لے اور یشوع کی طرح کھڑا ہو جا اور للکار، بھائی۔ کسی پرانی سوسائٹی اور کلیسیائی ادارے کے ساتھ بیوقوف نہ بن، بلکہ ابلیس کو للکار۔ سامنے کھڑا ہو جا، اور درست کو درست کہہ، اور غلط کو غلط کہہ۔ کلام کی منادی کر اور دیکھ کس میں ایمان ہے کہ وہ اِس کا یقین کر سکے۔ اُسے باہر نکال لا۔"

(185) میں نے سارا وقت، تیزی سے گاڑی، دھونے میں لگا دیا۔ میں نے کہا،" خُداوند، تیرا شکریہ۔ خُداوند، تیرا شکریہ۔" پھر میں نے اچھا محسوس کیا۔" یہ سب ٹھیک ہے، خُداوند، اسلیئے میں اِسے تھوڑا اور مضبوط کروں گا، اور میں اِسے اپنے ہاتھ میں تھامے ہوئے مرنا چاہتا ہوں۔"

......وہ کس کو وعظ کر کے سمجھائے گا؟ (سنیں۔)

......سب دسترخوان قے سے بھرے ہیں......

کیا اُن کو جن کا دودھ چھڑایا گیا ہو، اور جو چھاتیوں سے جدا کیئے گئے۔

اب دھیان دیں۔

کیونکہ حکم پر- پر حکم، حکم پر حکم؛......قانون پر قانون؛ تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں:

لیکن وہ بیگانہ لبوں اور اجنبی زبان سے ان لوگوں سے کلام کرے گا۔

جن کو اُس نے فرمایا، یہ آرام ہے تم تھکے ماندوں کو آرام دو؛...... یہ تازگی ہے: پر وہ شنوا نہ ہوئے۔

پس خُداوند کا کلام اُن کیلئے ہے (کسی نے اِس کی منادی کی ہے۔) حکم پر حکم،......حکم پر حکم؛ قانون پر قانون،......قانون پر قانون؛ تھوڑا یہاں، اور تھوڑا وہاں ہوگا؛ تا کہ وہ چلے جائیں، اور پیچھے گریں، اور شکست کھائیں، اور دام میں پھنسیں، اور گرفتار ہوں۔

(186) آرام کیا ہے؟ اور آرام کب آیا؟ کب لوگ بیگانہ زبانوں میں بولے اور اُن کے اجنبی

لب تھے؟اجنبی لب: اُنھوں نے کچھ نہیں بولا تھا۔ وہ لڑکھڑائے تھے۔ایسا کب ہوا تھا؟ ایسا پینتی کوست کے دن ہوا تھا، جب پاک رُوح آیا تھا۔اور پاک رُوح: آرام ہے۔یسُوع نے کہا،''اے محنت اُٹھانے والواور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، سب میرے پاس آؤ، میں تم کوآرام دوں گا۔ میں تمہیں زندگی، بلکہ ابدی زندگی دوں گا،'' زوئی، جوخُدا کی اپنی زندگی ہے۔یعنی خُدا تم میں آئے گا اور تمہارا حصہ بن جائیگا۔وہ تمہیں جنم دے گا اور تمہیں بیٹا اور بیٹی بنالیگا۔

(187) اب دیکھیں۔ یہ تیسرا آرام ہے جو وہ دیتا ہے۔ پہلا آرام: خُدا نے اپنے کاموں سے، فارغ ہوکر کیا۔دوسرا آرام: اسرائیل نے، شریعت کے ماتحت ہوکر حاصل کیا۔تیسرا آرام: کلیسیا نے، خُدا کا حصہ بن کر حاصل کیا۔

(188) تین زندگی کا عدد ہے۔ کتنے لوگ اِس کو جانتے ہیں؟ ہر بار جب آپ تین کو دیکھتے ہیں، تو یہ زندگی ہے۔غور کریں، جب خُدا نے زمین کوخلق کیا،تو تیسرے دن زندگی تھی۔ کتنے لوگ اِس کو جانتے ہیں؟ تیسرا دن تھا۔تخلیق کے تیسرے دن زندگی وجود میں آئی تھی۔

سہ پرتی حصہ: آگ کے ستون کی صورت میں، باپ لوگوں کے اوپر تھا؛ اور بیٹا ایک آدمی تھا، جو لوگوں سے ہمکلام ہوا اور اُنھیں تیار کیا؛ پاک رُوح تیسرا زینہ تھا، وہی رُوح القُدس تھا،یعنی خُدا لوگوں کے درمیان تھا۔زندگی! باپ، بیٹا......

یہاں خُدا کا،آرام ہے؛ اسرائیل کا،آرام ہے،اور سبت کو ماننا،یعنی کلیسیا کا،آرام ہے۔

(189) چنانچہ،اگر آپ نے کبھی پاک رُوح کو حاصل نہیں کیا،تو ابھی تک،آپ خُدا کے آرام میں داخل نہیں ہوئے ہیں۔ آپکو یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے،''اوہ، میں نہیں کرسکتا۔ میں سگریٹ نوشی کرنا چاہتا ہوں۔لیکن میں– میں ایسا نہیں کرسکتا؛ میں ایک مسیحی ہوں۔ میں واقعی شراب نوشی نہیں کرنا چاہتا، میں ایک مسیحی ہوں۔ میں ایسا نہیں کرسکتا،اور میں شراب نوشی نہیں کرنا چاہتا،لیکن پھر بھی مجھے یہ پسند ہے۔''

(190) اگر آپ میں عورتوں کی ہوس ہے،اگر آپ یہ سب ناراست کام کرتے ہیں،تو آپ نے ابھی تک اُس آرام کو چھوا تک نہیں ہے۔آپ کبھی بھی آرام میں داخل نہیں ہوئے ہیں۔

(191) اور جب آپ آرام میں داخل ہو جاتے ہیں، تو آپ اپنے دُنیاوی کاموں سے فارغ ہو جاتے ہیں، جیسے خُدا اپنے کاموں سے فارغ ہوا؟ کیوں؟ کیونکہ آپ خُدا کا حصہ ہیں۔آپ ابدیت کیلئے، آرام کرتے ہیں۔آپ یہاں ہیں۔ یہی تو سبت ہے۔"اے محنت اُٹھانے والو، سب میرے پاس آؤ۔"

تو پھر اُس نے ایک خاص دن ٹھہرا کر، اتنی مدت کے بعد،......داؤد کی کتاب میں اُسے آج کا دن کہا ہے؛......اگر آج تم اُس کی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔

(192) اب بس یہاں پر ایک یا دو باتیں اور ہیں، اور پھر ہم ختم کریں گے۔

چنانچہ وہ جو مسیح کے آرام میں داخل ہو چکا ہے،......

اے محنت اُٹھانے والو، اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو......سب میرے پاس آؤ......

آپ اپنے کاموں سے فارغ ہو چکے، جیسے خُدا ساتویں دن، اپنے کاموں سے فارغ ہوا تھا۔

آپ کا تیسواں سال، چالیسواں سال، یا یہ پچاسواں سال ہو سکتا ہے، یا یہ جتنا بھی ہو۔آپ اپنے کاموں سے فارغ ہو چکے ہیں، جیسے خُدا اپنے کاموں سے، ہمیشہ کیلئے فارغ ہوا۔آپ مزید دُنیا کی چیزیں نہیں چاہتے ہیں۔کیونکہ دُنیا آپ کیلئے مر چکی ہے۔

(193) اب، گیارہویں آیت، دھیان سے سنیں۔

پس آؤ ہم اُس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں، (اس میں نہیں، اس میں نہیں، بلکہ اس میں)، تاکہ اُن کی طرح نافرمانی کر کے کوئی شخص گر نہ پڑے۔

(194) یہ کیا ہے؟ آگ کا ستون یہاں موجود ہے۔خُداوند کا فرشتہ ہمارے ساتھ ہے۔وہ بالکل وہی کام کر رہا ہے جو اُس نے کہا تھا وہ کریگا۔اور لوگوں کو اس سے ٹھوکر لگتی ہے، اور کہتے ہیں،"اوہ، خیر، میرا خیال ہے یہ ٹھیک ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔اوہ، میرا خیال ہے یہ درست ہے۔" اسلیئے محتاط رہیں کہ کہیں آپ نافرمانی کے اُسی پھندے میں نہ پھنس جائیں۔آپ اِس کو پورے دل کیساتھ لیں۔

(195) دیکھیں۔

کیونکہ خُدا کا کلام (کسی کلیسیا کا عقیدہ نہیں)، کیونکہ خُدا کا کلام زندہ، اور موثر،......اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، (سنیں) اور جان......اور رُوح،......اور بند بند اور گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے، اور......(سنیں) اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔

یہ کیا تھا؟ پاک رُوح آتا ہے اور کہتا ہے، ''تم نے فلاں فلاں کام کیا۔ اور تم نے یہ کیا اور وہ کیا۔ اور، تمہیں اِس قسم کی بیماری ہے۔ اور اگر تم اِسے درست کر لو گے، تو تم ٹھیک ہو جاو گے۔'' سمجھے؟ اور خیالوں کو جانچتا ہے۔

(196) اور لوگ کہتے ہیں، یہ کیا ہے؟ دیکھیں، یہ مینٹل ٹیلی پیتھی ہے۔ کیوں، ایسا ہے......وہ قسمت کا حال بتانے والا ہے۔'' دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ یہ ایک بدکار، پرانی زنا کار دُنیا ہے جو خُدا سے واقف نہیں ہے۔

(197) ''کلام بہت تیز اور، گہری سوچ والا ہے، جو دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔''

اب، یہ کون ہے جو دل کے خیالوں کو جانچتا ہے؟ یہ خُدا ہے۔ آپ کہتے ہیں، ''اچھا، بائبل کہتی ہے، 'یہ خُدا کا کلام ہے۔''' خُدا کا کلام خُدا ہے۔

ابتدا میں کلام تھا،......اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔

اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا،......

(198) خُدا خیالوں کو جانچتا ہے۔ ابرہام نے اپنی پشت موڑی ہوئی تھی، اور- اور اِسی طرح خُدا نے اپنی پشت خیمے کی جانب موڑی ہوئی تھی۔ اور سارہ ہنسی۔ اور خُدا نے مڑ کر، کہا، ''سارہ کیوں ہنسی؟'' وہ دل کے خیالوں کو جانچنے والا تھا! میں اِس کی تھوڑی گہرائی میں جانا چاہتا ہوں۔

(199) پھر اِس طرح کی خدمت کا آغاز ہوا ہے، کیونکہ خُدا نے آخری دنوں میں اسکا وعدہ کیا تھا، تو پھر کیا ہوا ہے؟ ''لوگ کہتے ہیں یہ مینٹل ٹیلی پیتھی ہے۔''

(200) کیا اُنھوں نے، خُداوند کو، ''بعلزبول نہیں کہا تھا''؟ اُس نے کہا، ''اگر اُنھوں نے گھر کے مالک کو 'بعلزبول کہا ہے،' تو اُس کے شاگردوں کو وہ کتنا زیادہ کہیں گے؟''

(201) میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ اور آپکی دلچسپی اس سے ظاہر ہوتی ہے، کہ آپ انجیل سننے کیلئے ائیر کنڈیشنڈ عمارت میں نہیں آئے۔ آپ میں اتنی بھوک ہے کہ آپ اِس جگہ پر آئے ہیں۔ خُدا ہمیں اسکے سوائے کچھ اور تعمیر کرنے نہیں دے گا۔ ہم اِس سے پیار کرتے ہیں۔ چاہے یہ ایک چھوٹی سی جھونپڑی نما ہے، لیکن ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ خُدا اسحر کاری میں سکونت نہیں کرتا۔ خُدا عاجزی میں سکونت کرتا ہے۔ ہم اِس سے اسی طرح محبت کرتے ہیں۔ ہم اِس جگہ میں آنے کیلئے خوش ہیں، اور، کیا آپ بھی خوش ہیں، کہ اس جگہ میں- میں بیٹھا جائے۔ اِس سے قطع نظر کہ یہاں کتنی گرمی ہے، آپ کے سوٹ سے، اور آپ کے نئے لباس سے کتنا پسینہ بہتا ہے، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

آپ ہمیشہ کی زندگی کو سن رہے ہیں، یعنی خُدا کے کلام کو جو آپکے دل کے خیالوں کو جانچتا ہے۔ جو آگ کا ستون بنی اسرائیل کے اوپر معلق تھا، آج رات یہاں موجود ہے۔ میں اِس بات کو چیلنج کر سکتا ہوں: کوئی ایسا انسان نہیں جو پاک رُوح کی طاقت کے نیچے کھڑا ہو سکے جب تک خُدا اُسے اُٹھا کھڑا نہ کرے اور اُسے نہ بتائے کہ وہ کیا ہے۔ یہ درست ہے۔ آپ یہاں ہیں۔

(202) یہ کیا ہے؟ یہ کیا ہے؟ یہ وہی رُوح ہے جو بنی اسرائیل کو آرام کی جانب لیکر گیا تھا، اور وہ بے اعتقادی کی وجہ سے گر گئے تھے۔ اب آپ مت گریں۔ یہ آخری موقع ہے۔ باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے وسیلے، یہاں زندگی آتی ہے۔

(203) راستبازی، مارٹن لوتھر کے وسیلے آئی، یہ مذہب کی ایک قسم ہے۔ تقدیس...... مارٹن لوتھر؛ بلکہ جان ویسلی کے وسیلے آئی؛ لیکن زندگی، پاک رُوح کے بپتسمہ کے وسیلے آئی۔ راستبازی، ایمان رکھنا ہے؛ تقدیس، پاک ٹھہرایا جانا ہے؛ اور پاک رُوح، زندگی سے، بھرنا ہے۔ یہ لوتھرن زمانہ کی بدولت نہیں آئی۔ اُن کے پاس اسکی ایک شکل تھی۔ یہ ویسلین زمانہ کی بدولت نہیں آئی؛ اُن کے پاس اسکی ایک شکل تھی۔ بلکہ یہ اُس زمانہ میں آئی جب پاک رُوح، خود آ گیا۔

(204) اور اگر آپ نے اِسے حاصل نہیں کیا، تو آپ کیسے، معجزات پر یقین رکھ سکتے ہیں؟ یہ خُدا میں، آپ کو لاتا ہے، تا کہ یقین کریں۔ تب آپ خُدا کی طرح عمل کرتے ہیں۔ آپ خُدا کی طرح جانتے ہیں۔ آپ خُدا کی مانند سوچتے ہیں۔ اور بائبل اسے یوں بیان کرتی ہے کہ آپ ایک صغیر، یعنی

چھوٹے، ''خُدا ہیں۔'' یسُوع نے ایسا کہا ہے۔ کیونکہ، آپ خُدا کا حصہ ہیں۔

جیسا کہ میں ایک چھوٹا برہنہم ہوں، اور آپ بھی کوئی چھوٹے ہیں جو کچھ بھی آپ ہیں، اور جو بھی آپ کے والدین کا نام ہے۔ اور آپ کی فطرت اس طرح کی اسلئے ہے کہ آپ کے والدین اس طرح کے ہیں؛ کیونکہ آپ اُن سے پیدا ہوئے ہیں۔

اور اِس کی ایک وجہ ہے کہ آپ خُدا پر ایمان رکھتے ہیں، اور معجزات پر، اور نشانوں پر اور کرامات پر یقین رکھتے ہیں، کیونکہ آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ آپ زندگی کو حاصل کرتے ہیں۔ اور زندگی تیسرے نمبر پر آتی ہے۔ ٹھیک ہے۔

(205) جب یسُوع پہاڑ پر گیا، یا دوسری جگہوں پر گیا، تو اُس نے تین گواہوں، پطرس، یعقوب، اور یوحنا کو لیا۔ تین زندگی کا عدد ہے۔ سمجھ گئے ہیں؟ یہ محبت، خوشی، اطمینان ہے۔

(206) اب دیکھیں، جلدی سے باب کے اختتام کی جانب جاتے ہیں، اور جلدی سے، ہم پڑھتے ہیں۔

کیونکہ خُدا کا کلام زندہ، اور موثر......اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے،......اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔

اور اُس سے مخلوقات کی کوئی چیز چھپی نہیں: بلکہ جس سے ہم کو کام ہے......اُس کی نظروں میں سب چیزیں کھلی اور بے پردہ ہیں۔

(207) بھائی، اُسکی مرضی کے بغیر، ایک مکھی روشنی کے کھمبے پر نہیں جل سکتی۔ ''سب چیزیں کھلی ہیں۔'' بھائی، وہ سب چیزوں کو جانتا ہے جو آپ نے اب تک سرانجام دیں ہیں، اور ہر اُس سوچ کو جانتا ہے جو آپ نے ابھی تک سوچی ہے۔ پس وہ خُدا ہے۔ اور ہم اُس کا یقین کرتے ہیں۔

اور جب خُدا ہم میں آتا ہے، اور کلیسیا میں ہمیں ترتیب دیتا ہے، اور کلیسیا میں نعمتیں اور باقی چیزیں رکھتا ہے، تو وہ خود کام کرتا ہے۔ خُدا لامحدود خُدا ہے، اور وہ بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ وہ مردے زندہ کرتا ہے۔ وہ کوڑھیوں کو پاک صاف کرتا ہے، اندھوں کو بینائی عطا کرتا ہے۔ وہ رویائیں دیتا ہے۔ اور وہ اِس طرح کے باقی کام بھی، اپنی کلیسیا کے ذریعے کرتا ہے، کیونکہ خُدا آپ میں موجود

ہے۔ یہ کلیسیا کا مقام ہے۔

(208) کلیسیا کیسے ایک کلیسیا بنتی ہے، کیا شامل ہونے سے بنتی ہے؟ نہیں، جناب۔ کیا ہاتھ ملانے سے بنتی ہے؟ نہیں، جناب۔ کیا پانی کا بپتسمہ لینے سے بنتی ہے؟ نہیں، جناب۔ کیا ممبر شپ لینے سے بنتی ہے؟ نہیں، جناب۔ پھر آپ کیسے کلیسیا بنتے ہیں؟ ''ایک رُوح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کیلئے ہم سب نے بپتسمہ لیا۔'' آپ یہاں ہیں۔

(209) رومیوں 1:8۔

اُن پر سزا کا حکم نہیں......

''کوئی دُنیاوی سزا نہیں ہے۔'' وہ آپ پر کوئی الزام نہیں لگا سکتے۔

پس اب...... جو مسیح یسُوع میں ہیں ان پر سزا کا حکم نہیں، جو جسم کے مطابق نہیں، بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں۔

(210) آپ یہاں ہیں۔ اسطرح آپ اپنی مسیحیت کو جانچ سکتے ہیں۔ اِسطرح جان سکتے ہیں کہ آپ اُس آرام میں داخل ہو گئے ہیں، دُنیا مزید آپ کو پریشان نہیں کرسکتی۔ یقیناً۔ آپ اِسے دیکھتے ہیں، اور اِس سے دُور ہو جاتے ہیں۔ آپ کے پاس سوچنے کیلئے اس سے بہتر ہے۔ آپ یہاں پر ہیں، ''سزا کا حکم نہیں ہے۔'' اس طرح ہم بدن میں داخل ہوتے ہیں۔

(211) اور آپ، ''ہمیشہ کیلئے محفوظ ہیں۔'' بائبل نے ایسا کہا ہے۔ عبرانیوں، 10 باب میں دیکھیں۔ اُس نے کہا:

بلکہ وہ قربانیاں، سال بہ سال گناہوں کو یاد دلاتی ہیں۔

لیکن یہ شخص......ایک ہی قربانی گزران کر......

اُس کا پاک نام مبارک ہو۔

اُس نے ایک ہی قربانی چڑھانے سے اُن کو ہمیشہ کیلئے کامل کر دیا ہے......

(212) ہلّلُویاہ! صرف اگلی بیداری کے لیے نہیں، بلکہ ہمیشہ کے لیے۔ ''پرانی چیزیں جاتی رہیں؛ اور وہ سب نئی ہو گئیں۔'' پس آپ نور میں، بلکہ خوبصورت نور میں چل رہے ہیں۔ پرندے

مختلف طریقے سے گاتے ہیں۔

(213) یہاں پر بیٹھی ہوئی، اس شرابن کو دیکھیں، میرا اندازہ ہے، تقریباً پانچ سال پہلے کی بات ہے۔ روزیلا، ترچھی آنکھوں والی، شکاگو کی گلیوں میں رہتی تھی، شراب میں دھت رہتی تھی، ادھر اُدھر لڑکھڑاتی تھی، اور ہر طرح کے گناہ میں شامل تھی جو وہاں ہوتا تھا، اور جتنا نشے میں چُور رہ سکتی تھی رہتی تھی۔ اور ایک رات، پاک رُوح نے، جو زندہ اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، فرمایا، ''اے عورت، تُو نشے کی عادی ہے۔'' ہلّلُویاہ! کیا یہ وہی خُدا نہیں جو پرانے وقتوں میں تھا، جو یہ جانتا تھا کہ سارہ اُس کی پشت کے پیچھے ہنسی تھی، تو پھر میں نہیں جانتا اِسکے علاوہ وہ کیا ہے۔

(214) حاضرین میں سے ایک اور عورت اُٹھی وہ گئی، اور اُسے وہاں لیکر آئی، اور فرمایا گیا، ''تُو نشے کی عادی ہے۔'' کیسے وہ ذہن کے خیالوں کو جانچ لیتا ہے!

(215) اور بڑے عالی شان امیر خادمین وہاں بیٹھے ہوئے تھے، جنھوں نے دُنیا بھر میں بشارت دی ہے، اُن کے ہاتھ پیچھے کی جانب بند ہوئے تھے، اور ٹی شرٹس میں ملبس تھے، اُنھوں نے سوچا کہ ہم اُنھیں نہیں جانتے، کہ وہ عبادت میں بیٹھے ہوئے ہیں اور خُدا ظاہر نہیں کرے گا کہ وہ کون ہیں۔ وہاں بیٹھے ہوئے، مختلف دکھ رہے تھے، جیسے کہ وہ کچھ ہیں۔ پاک رُوح جانتا تھا کہ وہ کون ہیں۔ اور وہ وہاں بیٹھے ہوئے تھے، اپنے دلوں میں، یہ سوچ رہے تھے کہ یہ ٹیلی پیتھی ہے۔ وہ خُدا کے بارے میں اِس سے زیادہ نہیں جانتے جتنا کہ ہوٹن ٹوٹ مصر کی رات کے بارے میں جانتے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ وہ لفظی طور پر اُسے جانتے ہیں، رُوح کے طور پر نہیں جانتے ہیں۔ ''اور لفظ مار ڈالتے ہیں، مگر رُوح زندہ کرتا ہے۔'' یہ بات ہے۔ اور یہی خیال ہے۔ ''جو موثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، اور دل کے خیالوں کو جانچنے والا ہے۔''

(216) سنیں۔ دھیان دیں۔

اور اُس سے مخلوقات کی کوئی چیز چھپی نہیں:

بلکہ جس سے ہم کو کام ہے...... اُس کی نظروں میں سب چیزیں کھلی اور بے پردہ ہیں۔

پس جب ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کاہن ہے...... (اب سنیں، بیماروں کیلئے بات ہے۔)...... جو

آسمانوں سے گزر گیا، یعنی خُدا کا بیٹا یسُوع، تو آؤ ہم اپنے اقرار پر قائم رہیں۔

(217) ''اِسے مضبوطی سے پکڑیں،'' اِسکا یہ مطلب نہیں کہ صرف گواہی دیتے رہیں۔ اگر آپ ویسی زندگی نہیں گزارتے ہیں، تو آپ اِس کو مضبوطی سے نہیں پکڑ سکتے ہیں؛ پھر آپ منافق زندگی گزار رہے ہیں۔ آپ ایسے ہیں...... آپ کیلئے بہتر ہے کہ باہر رہیں اور صرف یہ کہہ دیں کہ آپ گنہگار ہیں اور اِسے بھول جائیں۔ ایک مسیحی ہونے کا اقرار نہ کریں، کیونکہ کسی اور طرح کی زندگی گزارتے ہیں؛ اسلیئے آپ سب سے بڑا ٹھوکر کا پتھر ہیں جو کبھی دُنیا میں تھا۔ اگر آپ ایک گنہگار ہیں، تو اِس کا اقرار کریں، اور جائیں، اور خُدا کے ساتھ ٹھیک ہو جائیں۔ اگر آپ ایک مسیحی ہیں، تو اپنے اقرار پر مضبوطی سے قائم رہیں، اور ٹھہرے رہیں۔

(218) اب اِس کو دیکھیں۔ اِس سے پہلے کہ ہم اسے چھوڑ دیں میں اِس میں جانا چاہتا ہوں۔

کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے؛ بلکہ وہ سب باتوں میں...... ہماری طرح آزمایا گیا، تو بھی بے گناہ رہا۔

سنیں۔

پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں، تاکہ ہم پر رحم ہو، اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔

خُدا کا نام مبارک ہو!

(219) سنیں، بپٹسٹ، پریسبٹرین اور لوتھرن۔ آپ مجھ سے یہ سوال پوچھنے جا رہے ہیں، ''کہ ابرہام نے خُدا کا یقین کیا تھا، اور یہ اُس کیلئے راستبازی گنا گیا تھا۔'' میں جانتا ہوں۔ آپ ہمیشہ اسکا ذکر کرتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ ''ایک انسان اِس سے زیادہ کیا کر سکتا ہے سوائے اِس کے کہ خُدا پر ایمان لائے؟'' یہ بالکل درست ہے۔ ایک انسان یہی سب کچھ کر سکتا ہے۔ لیکن جب خُدا اُس ایمان کو پہچانتا ہے، تو وہ آپ کو پاک رُوح دیتا ہے۔

(220) ''بھائی برنہم، اب میں کیا کروں؟ کیا میں چلاؤں؟'' ضروری نہیں ہے۔ ''کیا میں غیر زبانیں بولوں؟'' ضروری نہیں ہے۔ آپ غیر زبانیں بول سکتے ہیں اور چلا سکتے ہیں، دونوں کر سکتے

ہیں پھر بھی ایک-ایک غیر قوم کی طرح رہ سکتے ہیں، اور پھر بھی آپ عورتوں کیلئے شہوت رکھ سکتے ہیں۔ آپ پھر بھی سگریٹ پی سکتے ہیں اور شراب نوشی کر سکتے ہیں، اور باقی سب کچھ کر سکتے ہیں۔ میں نے لوگوں کو غیر زبانوں میں بولتے دیکھا ہے، وہ سیدھا جاتے ہیں اور گندی ترین، اور ٹیڑھی ترین ڈیل کرتے ہیں جو شاید میں نے کبھی دیکھی ہو۔ میں نے اُنھیں چلاتے، اور مگر مچھ کے آنسو بہاتے دیکھا ہے، اور وہ آپکی ہر چیز چرا لیتے ہیں۔ میں نے اُنھیں باہر جاتے دیکھا ہے، اور ہر لڑکی جو گلی سے گزرتی ہے، اُسکے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ او ہو۔ یہ ایک اچھا نشان ہے کہ آپ کے پاس وہ نہیں ہے۔ ٹھیک ہے۔

(221) لیکن، بھائی، جب آپ موت سے زندگی میں آجاتے ہیں، تو یہ تمام چیزیں مردہ ہو جاتی ہیں، اور آپ مسیح یسُوع میں ایک نئی مخلوق بن جاتے ہیں۔ اگر آپ کوئی غلط چیز دیکھیں گے، تو آپ اُس کیلئے دُعا کریں گے، "اے خُدا رحم فرما۔" اور اگر آپ کوئی مسلہ دیکھتے ہیں، تو آپ ٹٹولنے کی بجائے، اور اُسے مزید بگاڑنے کی بجائے، آپ اُس شخص کے پاس جائیں گے، اور اُسے جلد از جلد ٹھیک کرنے کی کوشش کریں گے۔ یہ خُدا کا رُوح ہے جو آپ میں رہتا ہے۔

(222) اگر آپ کوئی غلطی کرتے ہیں؟ تو آپ اُن کے مجرم ہیں۔ اگر آپ نے کوئی غلطی کی ہے، تو آپ جلد اُس کو درست کرنے کی کوشش کریں گے۔ "سورج ڈوبنے تک تمہاری خفگی نہ رہے۔" یہ بات ہے اس سے آپ جانیں گے کہ آپ موت سے نکل کر زندگی میں آگئے ہیں، آپ کو محبت، خوشی، تحمل، نیکی، ایمانداری، حلم، اور صبر مل گیا ہے۔ ہمارا سردار کاہن آسمان پر بیٹھا ہوا ہے، اور وہ ہمارے اقرار پر شفاعت کرنے کیلئے تیار بیٹھا ہوا ہے۔ یہ کب ہوا؟ یہ تب ہوا جب یسُوع واپس لوگوس، یعنی آگ کے ستون کی جانب چلا گیا جسکے وسیلے وہ بنی اسرائیل کی راہنمائی کرتا تھا، اور اُنکے درمیان، عظیم چشمے، اور روشنیوں کی قوسِ قزح میں، اور سات کامل رُوحوں میں، اور محبت کی ایک کامل رُوح میں رہتا تھا۔

(223) اب دیکھیں۔ پہلے کامل محبت ہے، جو کہ خُدا کی محبت ہے، جو پاک اور خالص ہے۔ اسکے بعد، فیلیو محبت، آتی ہے، وہ محبت جو آپ اپنی بیوی سے اور بچوں سے کرتے ہیں۔ اور پھر، اِس کے بعد، ہوس بھری محبت ہے۔ اور پھر اِس کے بعد بے دین محبت ہے۔ اور پھر یہ سلسلہ نیچے تک جاتا

ہے جب تک یہ گندگی نہیں بن جاتا،اور پھر یہ سلسلہ بد سے، بدتر ہوتا جاتا ہے۔

(224)اور ہر چیز جس کا آغاز ہے، اُسکا اختتام بھی ہے۔اور سب کچھ لے لیا جائے گا،اور، یاد تک باقی نہیں رہیگی، کسی دن، کاملیت واپس آجائیگی۔اور ایک ہی راستہ ہے......آپ یہاں آدھے راستے میں، نہ رکیں، بلکہ اوپر اٹھیں۔آپکو سارے راستے میں، بھروسہ کرتے ہوئے، اور یسُوع مسیح کی نجات میں مکمل آرام کرتے ہوئے، ایمان کے ذریعے چلنا ہے۔

(225)ایمانداری کی رُوح خُدا سے آتی ہے۔اور چشمہ ہے، بلکہ خُدا کا چشمہ ہے۔اور یہ ایمانداری ہے۔اِس کے بعد انسان، اپنے ہمسائے کیساتھ، ''اچھا برتاؤ کرتا ہے۔''اِس کے بعد وہ شخص آتا ہے،''جس پر آپ نے نظر رکھنی ہے۔''اِس کے بعد جو آدمی آتا ہے،''وہ چور ہے۔''اِس کے بعد جو آدمی آتا ہے،''وہ قاتل ہے،'' پکڑ لیں۔دیکھیں وہ کیسے نیچے تک خرابی پیدا کرتا ہے، اور نیچے تک یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔مگر یہ سب چیزیں بتاتی ہیں کہ ایک اصل بھی ہے۔

(226)پس یہی ہے جو میں کہتا ہوں۔جب بھی آپ ایک ایسے شخص کو دیکھتے ہیں...... جب آپ دیکھتے ہیں کہ ایک جوڑا گلی سے جا رہا ہے، اور وہ ایک دوسرے کے پیارے ہیں، چاہے وہ اَسی سال کے ہیں۔تو اس سے ظاہر ہوتا ہے، کہ آسمان پر ایک نوجوان جوڑا ہے جو انکی آسمان پر نمائندگی کر رہا ہے۔''جب ہمارا زمینی خیمہ کا گھر گرایا جائے گا، تو ہم کو آسمان پر ایک عمارت ملے گی۔''

(227)اگر آپ ایک ایسے شخص کو دیکھتے ہیں، جو دھوکا دے رہا ہے، چوری کر رہا ہے، اور جھوٹ بول رہا ہے، تو یاد رکھیں، اُس کا، حصہ جہنم میں انتظار کر رہا ہے، اور اُس جگہ پر وہ پاک فرشتوں اور خُدا کے سامنے، آگ اور گندھک کی اذیت میں مبتلا رہیگا۔اُسے وہاں سزا دی جائے گی۔ابدی نہیں، اُسے ابدی سزا نہیں دی جائیگی، فوراًیور کا مطلب، ابدی نہیں ہے۔ابدیت سدا کیلئے ہے ابدیت وہ ہے......جس کا نہ کوئی شروع ہے اور نہ ہی اختتام ہے۔لیکن فوراًیور'' وقت کا خلا ہے۔'' بائبل کہتی ہے،''فوراًیور اینڈ،'' کنجکشن ہے،''فوراًیور۔''یوناہ نے کہا وہ ''ہمیشہ'' کیلئے ویل مچھلی کے پیٹ میں آ گیا ہے۔''یہ وقت کا خلا ہے۔

(228)لیکن، دیکھیں، صرف ایک ہی ابدی زندگی ہے، اور وہ خُدا کی ہے۔اور اگر آپ کے

پاس ابدی زندگی ہے، اور آپ کو ابدی سزا دی جا رہی ہے، تو آپ کبھی بھی نہیں مر سکتے ہیں۔ آپ ابدی تکلیف میں نہیں جا سکتے ہیں...... ہوسکتا ہے کہ آپ کو ایک سو ملین سالوں تک، خُدا اور اُسکے فرشتوں کے سامنے، آگ اور گندھک سے سزا دی جائے۔ میں نہیں جانتا یہ کتنا عرصہ ہوسکتا ہے۔ لیکن آخر کار اسکا اختتام ہوگا کیونکہ اِس کی ابتدا ہوئی تھی۔ لیکن خُدا کی زندگی ابدی ہے۔ ''جو میرے کلام کو سنتا ہے، اور میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے،'' وہ ہمیشہ کی زندگی نہیں، بلکہ وہ ابدی زندگی رکھتا ہے۔'' وہ زندگی نہیں، جس کا آغاز ہوا ہے۔ بلکہ سب سے اعلیٰ، ابدی زندگی، زوئی رکھتا ہے، یعنی خُدا کی اپنی زندگی جو نیچے آتی ہے اور انسان میں سکونت کرتی ہے، اور وہ خُدا کے ساتھ ابدی بن جاتا ہے، اور مر نہیں سکتا ہے۔ یہ وہ بات ہے جو کلام نے کہی ہے۔

(229) ذرا اِس کے بارے میں سوچیں۔ کیا دو ابدی زندگیاں ہیں؟ آپ اِس کا جواب نہیں دے سکتے ہیں، کیا آپ دے سکتے ہیں؟ ایک ہی ابدی زندگی ہے، اور وہ خُدا کی زندگی ہے۔ اور باقی دوسری طرح کی زندگیوں کا اختتام ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، وہ کس کی زندگی ہے۔ ہر چیز جس کی ابتدا ہوئی اُس کا اختتام بھی ہے۔ لیکن جس چیز کا آغاز نہیں ہوا اُس کا اختتام بھی نہیں ہے۔ اور خُدا نے فرمایا ہے، وہ ہمیں ابدی زندگی دے گا، جسکا آغاز نہیں ہے، ہم اُس کا حصہ تھے۔ اور درحقیقت جو زندگی ہم میں ہے، وہ انسانی فطرت سے نہیں لائی گئی۔ فطرت ہمیں ایک رُوح دیتی ہے، اور وہ رُوح ختم ہو جاتی ہے، اور پھر ہمیں خُدا کی رُوح مل جاتی ہے۔ خُدا کی تعریف ہو!

(230) کیا خُدا ایک انسان تھا؟ یقیناً۔ ''آؤ ہم انسان کو اپنی شبیہ پر بنائیں۔'' خُدا کیا تھا؟ ایک تھیوفنی، ایک جسم۔ اور انسان کو اِس طرح بنایا گیا اور باغِ عدن میں رکھا گیا۔ لیکن وہاں حواس رکھنے والا، کوئی آدمی نہیں تھا جو زمین کو جوت سکتا۔ تب اُس نے انسان کو زمین کی خاک سے بنایا، یہ حیوانی زندگی تھی، اور پھر انسان نے زمین کو جوتا۔ اور انسان گناہ میں، مکمل طور پر، گر گیا۔ اور خُدا، تھیوفنی صورت میں سے، نیچے آیا اور مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا، تاکہ انسان کو بچائے۔

(231) چنانچہ ایسا کچھ نہیں تھا جو آپ کر سکتے۔ آپ آغاز ہی سے، ایک گنہگار ہیں۔ آپ نے گناہ میں صورت پکڑی ہے۔ آپ گناہ میں پیدا ہوئے ہیں، اِس دُنیا میں آکر جھوٹ بولتے ہیں۔ آپ

اِس دُنیا میں اپنے والداور اپنی والدہ کی ایک جنسی خواہش کی بدولت پیدا ہوئے ہیں۔اور آپ اُتنے ہی جہنم سے جڑے ہوئے ہیں جتنے آپ جڑ سکتے ہیں، مجھے پرواہ نہیں آپ کیا کرتے ہیں۔شاید آپ نے کبھی جھوٹ نہ بولا ہو، چوری نہ کی ہو؛ ہر حکم مانا ہو، اور وغیرہ وغیرہ؛ تب بھی آپ جہنم میں جائیں گے، جیسے کہ ایک مارٹن پرندہ اپنے گھونسلے میں جاتا ہے۔بس ایک ہی ذریعہ ہے جس سے آپ دوبارہ زندہ ہو سکتے ہیں، اور وہ یہ ہے کہ آپ پاک رُوح، یعنی خُدا کی ابدی زندگی کو قبول کرلیں۔

(232) آپ جو کچھ ہیں آپکو کس نے بنایا ہے؟ ابتدا میں، پاک رُوح نے زمین پر جنبش کی، کیونکہ وہاں آتش فشاں کے پھٹنے کے سوا اور کچھ نہیں تھا۔ایک چھوٹا سا ایسٹر پھول نکلا۔خُدا نے کہا، ''یہ اچھا ہے۔بس بڑھنا جاری رکھو۔پھول اُگتے گئے۔گھاس آتی گئی۔درخت اُگتے گئے۔پرندے خاک سے اُڑنے لگے۔جانور آتے گئے۔اور پھر انسان آ گیا۔

(233) اب، یہ کام کیسے ہوا؟ پاک رُوح کے جنبش کرنے وسیلے، تمام مادوں کو اکٹھا کیا، اور پوٹاش، اور کیلشیم سے؛ پھولوں کو بنایا، جانوروں کو بنایا، اور آپ کو بنایا۔

(234) اور اب، آپ کے پاس ایک آزاد انتخاب ہے۔خُدا آپ پر پھر جنبش کر رہا ہے، اور کہہ رہا ہے، ''اگر میری آواز سنو؟ تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جس طرح غصہ دلانے کے وقت کیا تھا۔''
یہاں وہ نیچے آتا ہے، اور کلام کی منادی کرتا ہے۔

''کیونکہ اُنھیں بھی خوشخبری سنائی گئی اور نہ...... سنے ہوئے کلام نے اُنھیں اسلیئے کچھ فائدہ نہ دیا، کہ اُن کے دلوں میں ایمان کے ساتھ نہ بیٹھا۔'' اُنھوں نے کلام کو سنا تھا، مگر اُنھوں نے کلام پر ایمان نہیں رکھا تھا۔

(235) خُدا نیچے آیا۔اُس نے اُنھیں آگ کا ستون دکھایا۔اور خُدا نے اپنے نبی کے وسیلے، نشان اور معجزات دکھائے، کیونکہ وہ نبی کے ساتھ تھا۔اُنھوں نے اُس کا یقین نہیں کیا تھا۔اوہ، وہ معجزات کو دیکھنا پسند کرتے تھے۔وہ نبی کو سننا پسند کرتے تھے۔لیکن جہاں تک اُس پر یقین کرنے کا معاملہ تھا، تو اُنھوں نے یقین نہ کیا۔اُنکی زندگیاں ثابت کرتی تھیں کہ اُنھوں نے یقین نہیں کیا تھا۔

(236) ''اب دیکھیں،'' اُس نے کہا، ''کہ اُن کی طرح نافرمانی کر کے کوئی بھی گر نہ جائے۔''

اسلیئے اِس آخری زمانہ میں، غیر قوم کی کلیسیا کیلیئے، خُدا ایک بار پھر ظاہر ہوا ہے؛ وہی نشان ہیں، وہی معجزات ہیں، وہی آگ کا ستون ہے، اور ثابت شدہ، اور تصدیق شدہ ہے۔ آئیں ہم اپنے دلوں کو سخت نہ کریں اور دوبادہ اُس ماضی کی آزمایش میں نہ گر جائیں ورنہ ہم زمین پر سڑ جائیں گے اور یہ سب کیساتھ ہوگا۔

(237) اور جبکہ پاک رُوح آپکے دل پر دستک دے رہا ہے، [بھائی برنہم پلپٹ پر دستک دیتے ہیں-ایڈ یٹر۔] ''اتنے عرصے کے بعد، جب تم میری آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔'' دیکھیں، ''میرے بچو، یہ سچائی ہے۔'' پیامبر کو مت دیکھیں۔ بلکہ پیغام کو سنیں۔ اِس پر ایمان رکھیں۔ ''اپنے دلوں کو سخت نہ کریں، جیسے غصہ دلانے کے وقت کیا تھا۔''

(238) ''جب اُسکی آواز سنیں، ''تو اپنے دل کو سخت نہ کریں۔'' بلکہ آپ کہیں، ''ہاں، خُداوند، میں ایمان رکھتا ہوں۔'' پھر آپ زندگی میں داخل ہوتے ہیں، اور پاک رُوح آپ میں آتا ہے۔ آپ کی پرانی رُوح مر جاتی ہے، جو آپ کو شہوت اور نفرت پر مائل کرتی ہے، اور نفرت اور کینہ، اور-اور حسد اور باقی چیزیں، مر جاتی ہیں۔ اور آپ محبت، خوشی، تحمل، اور آرام سے بھر جاتے ہیں۔ اور پھر اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آندھی کتنی تیز چلتی ہے، پھر سب کچھ ٹھیک ہے۔

میرا لنگر پردے کے اندر ہے؛
چاہے ہر طرف تیز اور طوفانی آندھی ہے،
میرا لنگر پردے کے اندر ہے۔
کیونکہ میں، ٹھوس چٹان، مسیح پر کھڑا ہوں؛
باقی ساری دُنیا دھنستی ہوئی ریت ہے۔

(239) آپ یہاں ہیں۔ ایڈی پیرونٹ نے، یہ مشہور گیت لکھا تھا۔ باقی ساری دُنیا، ساری تنظیمیں، سارے عقیدے، ساری تعلیمات، ختم ہو جائینگی۔ مسیح رہیگا!

آپ کہتے ہیں، ''خیر، میں بائبل کو جانتا ہوں۔'' آپکو بائبل جاننے سے زندگی نہیں ملتی۔

''میں مذہبی اصولوں کو جانتا ہوں۔'' آپکو مذہبی اصولوں کو جاننے سے زندگی نہیں ملتی۔

’’خیر، میں ایک مسیحی ہوں۔‘‘ آپکو مسیحیت کا اقرار کرنے سے زندگی نہیں ملتی۔

(240) مسیح کو جاننے سے آپ کو زندگی ملتی ہے۔ اُسکو جاننے سے، آپ زندگی حاصل کرتے ہیں۔ ’’پھر آپ اُسکے آرام میں داخل ہو جاتے ہیں۔ آپ اپنے کاموں کو ختم کر لیتے ہیں، جیسے خُدا نے اپنے کاموں کو ختم کیا۔‘‘ آپ خُدا کے بیٹے بن جاتے ہیں، اور خُدا کے حصے دار بن جاتے ہیں۔ اور اگر– اور اگر پاک رُوح آپ کو آواز دیتا ہے، تو آپ واپس آواز دیتے ہیں، اور نرمی سے کہتے ہیں ’’ہاں، خُداوند۔‘‘

(241) نرم آواز آتی ہے، ’’اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، سب میرے پاس آؤ۔ میں تمہیں آرام دوں گا۔‘‘

(242) اور اگر آپ کہتے ہیں، ’’ہہ، میں جوان ہوں۔ میرے پاس ہے......اوہ، میرے پاسٹر کو نہیں......میرے پاس استعمال کرنے کیلئے سب کچھ ہے......‘‘ سمجھے؟ پھر آپ اُسے کبھی حاصل نہیں کر پائیں گے۔

(243) لیکن جب آپ کہتے ہیں، ’’ہاں، میرے خُداوند۔ میں تیری آواز سنتا ہوں۔ میں اپنے دل کو سخت نہیں کرتا۔ خُداوند، میں کسی کی پرواہ نہیں کرتا، کیونکہ یہ تیرا کلام ہے اور میں تیرا یقین کرتا ہوں۔ اے یسُوع، پس، ’جیسا بھی میں ہوں، گزارش کرتا ہوں مجھے لے لے، کیونکہ تیرا خون میرے لیے بہایا گیا ہے۔ اور میں وعدہ کرتا ہوں،’’ میں یقین کروں گا۔‘‘ اے خُدا کے برّے، میں آتا ہوں۔‘‘‘ اپنے ہاتھ مرتے ہوئے برّے کے سر پر رکھیں، اور کہیں، ’’خُداوند، میں ایک گنہگار ہوں، اور تُو نے مجھے بلایا ہے۔‘‘

(244) وہ سب کچھ جو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آ جائے گا، اور اُسے آخری دن پھر زندہ کروں گا۔‘‘

(245) ’’ہاں، خُداوند، میں آتا ہوں۔ میں اپنے دل کو سخت نہیں کرتا، جیسے کہ اُنھوں نے غصہ دلانے کے وقت کیا تھا، میں حقیقی طور پر ایمان رکھتا ہوں۔‘‘

(246) تب وہ کیا کرتا ہے؟ وہ آپ کو اپنی زندگی، زوئی دیتا ہے، یہ ابدی زندگی ہے۔ اور خُدا

ہمیں زمین کی خاک سے اُٹھا کھڑا کریگا، جہاں سے ہم آئے ہیں......کیا ہم خاک سے آئے ہیں؟ ہر چیز جو آپ دیکھتے ہیں، وہ خاک سے آئی ہے۔اور اگر وہ مجھے ایسا بنا سکتا ہے جیسا میں آج میں ہوں،تو یہ میرا انتخاب نہیں ہے؛ یہ اسلیئے ہوا کہ اُس کی خواہش تھی کہ مجھے ایسا بنائے،اور مجھے موقع دے کہ کلوری کے سامنے آسکوں اور اپنا فیصلہ کرسکوں؛اور میں نے اپنا فیصلہ کرلیا ہے اور اُس پر یقین کیا ہے؛اور وہ مجھے ضرور اُٹھا کھڑا کرے گا!اگر اُس نے مجھے میری مرضی کے بغیر،ایسا بنایا ہے،تو پھر میں نے فیصلہ کرلیا ہے میں اُس کا ہوں؛ اُس نے خود اپنے ہاتھ بڑھائے،اور اپنی ذات کی قسم کھائی،کہ وہ مجھے آخری دن اُٹھا کھڑا کریگا۔میں یقیناً آرام کروں گا۔

(247) مجھے آرام مل گیا ہے،اسلیئے نہیں کہ میں اتوار کو عبادت کرتا ہوں،اسلیئے نہیں کہ سبت کو عبادت کرتا ہوں۔اِس کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔میں عبادت اسلیئے کرتا ہوں کیونکہ میں اُس کے آرام اور سکون میں داخل ہوگیا ہوں؛سکون،آرام،محبت،خوشی میں داخل ہوگیا ہوں۔طوفانوں کو آنے دو؛ میرا لنگر مضبوط ہے۔

(248) میرے دوست جو یہاں گرم ٹیبرنیکل میں بیٹھے ہوئے ہیں،کیا آج رات،آپ کو اِس کا تجربہ ہوا ہے؟ آپ مجھے سننے کیلیئے نہیں آئے ہیں۔نہیں۔آپ کلام سننے کیلیئے آئے ہیں۔میرے دوستو،اسے سنیں۔

(249) اب اگر آپ کو آرام نہیں ملا،تو آپ ابھی اُسے حاصل کر سکتے ہیں۔آپ کو یہاں مذبح پر آنے کی ضرورت نہیں ہے۔وہیں بیٹھے رہیں جہاں آپ ہیں۔مخلص ہوجائیں،اور کہیں،''اے مسیح، میرے دل سے مخاطب ہو۔میں جانتا ہوں گرمی ہے۔میں پسینے سے،شرابور ہوں۔میں بُری طرح سے اِس میں مبتلا ہوں۔لیکن،خُداوند،اِس سے پہلے صبح ہو،یقیناً،دردِدل کے پسینے،اِس سے زیادہ خطرناک ہیں۔

ڈاکٹر اپنا سر ہلا سکتا ہے،اور کہہ سکتا ہے،''یہ دل کا دورہ ہے۔یہ مرگیا ہے۔''تو پھر کیا ہوگا؟

(250) تو پھر کیا ہوگا؟ جب عظیم کتاب کھولی جائے گی،تو پھر کیا ہوگا؟ آپ نے وہ گیت سنا ہے۔تو پھر کیا ہوگا؟''تب وہ لوگ جنھوں نے پیغام کو رد کیا ہے،اُن سے پوچھا جائیگا کہ اس کی دلیل

دیں،تو پھر کیا ہوگا؟''تو پھر کیا ہوگا؟ بڑے دھیان سے،اِس کے بارے میں ابھی سوچ لیں۔

(251) آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں،اِس پر غور کریں۔

اور وہ جو آج رات اِس پیغام کو رد کر رہے ہیں،

اُن سے پوچھا جائے گا کہ اس کی دلیل دیں تو- پھر کیا ہوگا؟

تو پھر کیا ہوگا؟ تو پھر کیا ہوگا؟

جب عظیم کتاب کھولی جائیگی،تو پھر کیا ہوگا؟

اور وہ جو آج رات اِس پیغام کو رد کر رہے ہیں،

آپ سے پوچھا جائے گا کہ اس کی دلیل دیں-تو پھر کیا ہوگا؟

(252) آسمانی باپ،اب یہ سب کچھ تیرے ہاتھوں میں ہے۔یہاں حقیقی سبت لوگوں کے سامنے موجود ہے۔یہاں پر خُدا کا فرشتہ موجود ہے،جو پچھلے چند سالوں سے،دُنیا بھر میں دھوم مچا رہا ہے۔تنقید کرنے والوں اور باقی لوگوں نے،اِس کو رد کرنے کی کوشش کی ہے۔لیکن ہر بار،تُو نے اپنے آپ کو خُدا ثابت کیا ہے۔

(253) کیا سائنسی دُنیا،اور کلیسیائی دُنیا؛اندھی ہے،خُداوند؟ شاید آج رات یہاں پر کوئی ایسا شخص ہو جو اپنی بینائی حاصل کر سکے،تا کہ آگے چلے،اور خُدا کو نہ آزمائے،جیسا غصہ دلانے کے وقت کیا تھا؛اتوار کو اچھا بننے سے،یا کسی خاص دن کو ماننے سے،یا کسی خاص عقیدے کو ماننے سے،یا کسی خاص کلیسیا سے تعلق رکھ کر،اُسے مت آزمائیں۔بلکہ سامنے آنا پسند کریں،اور دل کے مختون بن جائیں،اور پاک رُوح کو حاصل کریں۔اور لوگ اُسے چاہتے ہیں۔اب ایمان کے ذریعے،لوگ اُس کو اپنے دل میں قبول کرنے کی کوشش کر رہے ہیں،اے خُداوند،یہ تیرے فضل کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

(254) اوہ،ہوسکتا ہے کہ انھوں نے غیر زبانیں بولی ہوں۔انھوں نے للکارا ہو۔ہوسکتا ہے ان میں ابھی بھی پرانا مزاج ہو۔ان میں ابھی بھی کینہ موجود ہو۔یہ ابھی بھی بُری باتیں اور گپ شپ کرتے ہوں اور ایسی باتیں کرتے ہوں جو انھیں نہیں کرنی چاہیے۔خُداوند،یہ تجھے نہیں چاہتے ہیں۔تو پھر کیا

ہوگا، جب وہ عظیم کتاب کھولی جائیگی، جس میں کہا گیا ہے، ''ایسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے''؟ ''پس چاہیے کہ تم کامل ہو، جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔'' اس سے کمتر نہیں جائیں گے۔ کیا آج رات، لوگ مکمل طور سے، مصلوبیت پر بھروسہ کرر ہے ہیں؟ اگر نہیں، تو خُداوند، کاش یہ اُس ابدی کیلئے ابھی ''ہاں'' کردیں۔

(255) کہیں، ''خُداوند، میں...... جذبات نہیں، بلکہ میں کسی چیز کو اپنے دل میں جاتے ہوئے محسوس کرر ہا ہوں، اور کوئی چیز مجھے بتا رہی ہے، 'میں تیرے فضل سے، یہ کام ابھی کرسکتا ہوں۔' اور پس میں تجھے ابھی اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔ میں- میں دُنیا کی تمام چیزوں کو رد کرتا ہوں، کیونکہ میں تیرے آرام میں داخل ہونا چاہتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ میں اِسی گھڑی یہ کرنے جارہا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ پاک رُوح مجھے اِس وقت اُسی جگہ لا رہا ہے۔''

(256) جبکہ ہر سر جھکا ہوا ہے۔ کیا کوئی اور اب یہ محسوس کرر ہا ہے؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں، ''پاک رُوح مجھے ایک ایسی جگہ لیکر آرہا ہے جہاں میں مزید بُری باتیں نہیں کروں گا۔'' خُدا آپ کو برکت دے۔ ''میں ایسا کام نہیں کروں گا۔ میرا غصہ ختم ہو گیا ہے۔ میں ابھی، خوشی اور سکون اور اطمینان میں شامل ہورہا ہوں۔ میں یقین کرتا ہوں کہ خُدا ابھی مجھ سے بول رہا ہے، اور اُس کے فضل سے، میں اِسی گھڑی یہ کرسکتا ہوں۔'' کیا آپ اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں گے؟ خُدا آپکو برکت دے۔ اس نوجوان خاتون کو خُدا برکت دے۔ کوئی اور ہے؟ ''میں اب ایمان رکھتا ہوں۔''

(257) اُسے مت آزمائیں، جیسا غصہ دلانے کے وقت کیا گیا تھا۔ یہ مت سوچیں ہم اتوار کو چرچ جاتے ہیں، اور سبت کو مانتے ہیں۔ پولُس نے کہا، ''تم نئے چاند اور دنوں، اور وغیرہ وغیرہ کو مانتے ہو، مجھے تم سے ڈر لگتا ہے۔ کیونکہ شریعت جس میں آیندہ کی اچھی چیزوں کا عکس موجود ہے، اور اُن چیزوں کی اصل نہیں ہے، اور پاس آنے والے عبادت گزار کو ہرگز کامل نہیں کرسکتی ہے۔'' لیکن مسیح تمہیں، کامل خُدا کی نظر میں کامل بناتا ہے۔ وہ تمہارے گناہ کو اُٹھالے جاتا ہے، اور سزا تم سے لے لیتا ہے، اور تمہیں اپنی محبت اور خوشی دیتا ہے۔

(258) کیا آپ ابھی آرام میں داخل ہونا چاہیں گے؟ کوئی اور ہے جو اپنا ہاتھ اُٹھائے، اور

کہے،''میں نے یہ ارادہ کرلیا ہے۔''نوجوان خاتون، جو یہاں میری بائیں طرف ہے، خُدا آپکو برکت دے۔ میری دائیں طرف بیٹھے ہوئے آدمی کو خُدا برکت دے۔ اُسکے آرام میں داخل ہوتے ہوئے، اب صرف اُس کے متعلق سوچیں۔

(259) دُعا کریں،''خُداوند، بغیر کسی گزارش کے، جیسا بھی میں ہوں؛ چاہے میں اچھا نہیں ہوں۔ میں اپنی پرانی، تھکی ماندہ، اور گناہ آلودہ زندگی کے سوا، تجھے کچھ نہیں دے سکتا۔ کیا تُو مجھے قبول کریگا؟ پاک کریگا؟ چھٹکارا دیگا؟ کیونکہ، میں نے عہد کرلیا ہے میں یقین کروں گا۔ اے خُدا کے برّے، میں آتا ہوں۔ اب میں آتا ہوں، اب یقین کرتا ہوں کہ میں موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگیا ہوں۔ کیونکہ، یہاں اپنی جگہ پر، میں نے تجھے اپنا نجات دہندہ قبول کرلیا ہے اور میں اپنے دل میں سکون محسوس کررہا ہوں۔''

(260) پانچ لوگ ہیں جنھوں نے اپنا ہاتھ اُٹھالیا ہے۔ کیا کوئی اور ہے، جو اس طرح محسوس کرتا ہے، تو اپنا ہاتھ اُٹھائے؟ اگر آپ ایک مسیحی نہیں ہیں، تو اِسی گھڑی مسیح کو قبول کرلیں۔

(261) اگر آپ اقرار کرتے ہیں کہ آپ ایک مسیحی ہیں اور ویسی زندگی نہیں ہے، تو آپ ابھی تک ایک گنہگار ہیں، اس سے قطع نظر کہ آپ- آپ کی زندگی کیسی ہے، یا آپ خود کو کتنا اچھا بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ جو کچھ کرتے ہیں وہ قبول نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ وہ ہے جو اُس نے کیا ہے۔ آپکی اپنی راستبازی قبول نہیں کی جائیگی۔ اگر آپ اسلیئے سگریٹ نوشی ترک کرتے ہیں کیونکہ آپ نے کہا ہے،''ٹھیک ہے، میں سگریٹ نوشی ترک کرتا ہوں کیونکہ میں مسیحیت کا اقرار کرتا ہوں،'' خُدا اس کو قبول نہیں کرتا ہے۔ اگر آپ عورتوں کی ہوس فقط اسلیئے ختم کردیتے ہیں، کیونکہ آپ خود ایسا کررہے ہیں، تو خُدا اِس کو قبول نہیں کرتا ہے۔ کیونکہ یہ وہ کام ہیں جو آپ کرتے ہیں۔ یہ انسانی کام ہیں۔ جبکہ فضل آپ کو بچاتا ہے۔ کیا خُدا آپ کے پاس آیا ہے اور آپ میں سے یہ ساری چیزیں باہر نکالیں ہیں؟ اور اگلی بات یہ ہے۔

(262) آپ کہتے ہیں،''میں نے کلیسیا میں شمولیت کرلی ہے، اور اسلیئے مجھے یہ چیزیں چھوڑنی پڑیں گی۔'' خُدا اِسے قبول نہیں کرتا، کیونکہ کچھ بھی نہیں ہے جو آپ کرسکتے ہیں۔ وہ صرف وہی قبول

کرتا ہے جو مسیح نے کیا ہے۔ وہ آپ کو ابدی زندگی دے سکتا ہے، اور آپ سے واپس لے سکتا ہے۔ کیا آپ اِسے قبول کریں گے؟

......طوفانی اور، بپھرے ہوئے سمندر میں،
آؤ، اپنی رُوح کو آرام کی پناہ گاہ میں لنگر انداز کریں،
اور کہیں، ''میرا محبوب میرا ہے۔''
میں نے اپنی رُوح کو لنگر انداز کر لیا ہے......

ٹھیک ہے، آپ اپنے سر اُٹھائیں۔ پیغام ختم ہو گیا ہے۔ اب آئیں صرف پرستش کریں۔

میں بپھرے ہوئے سمندر میں پھر نہیں جاؤں گا؛
شاید بپھرے ہوئے سمندر کا طوفان، طوفانی گہرائیوں سے اوپر چلا جائے،
لیکن میں یسُوع میں ہمیشہ تک محفوظ ہوں۔

(263) اب ہر کوئی، پرستش کرے۔

میں نے اپنی رُوح کو آرام کی پناہ گاہ میں لنگر انداز کر لیا ہے، (یعنی سبت میں۔)
میں بپھرے ہوئے سمندر میں پھر نہیں جاؤں گا؛
شاید بپھرے ہوئے سمندر کا طوفان، طوفانی گہرائیوں سے اوپر چلا جائے،
لیکن میں یسُوع میں ہمیشہ تک محفوظ ہوں۔
مجھ پر چمک......

آئیں اپنے آپ میں آزادی محسوس کریں۔ اپنی آنکھوں کو بند کریں۔ اُس شیریں رُوح کو محسوس کریں؟ یہ پرستش ہے۔ پیغام ختم ہو گیا ہے۔ یہ پرستش ہے۔

راہنما مینار کی روشنی مجھ پر چمکے:
اوہ، مجھ پر چمکے، اے خُداوند، مجھ پر چمکے،
اوہ، راہنما مینار کی روشنی مجھ پر چمکے۔

(264) کتنے لوگ واقعی اچھا محسوس کر رہے ہیں؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ وہ شیریں، اور حلیم رُوح

ہے، یہی کچھ وہ ہے۔

یسُوع جیسا بننا چاہتا ہوں، بالکل یسُوع جیسا بننا چاہتا ہوں،

زمین پر میں اُس جیسا بننا چاہتا ہوں؛

زندگی کے سارے سفر میں زمین سے جلال تک،

میں صرف اُس جیسا بننا چاہتا ہوں......

صرف پرستش کریں۔

عبرانیوں، چوتھا باب

(HEBREWS, CHAPTER FOUR)

URD57-0901E

عبرانیوں کی کتاب کی سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 1 ستمبر، 1957 ، برینہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈ نگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2023 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org